Vol III
No 5



Wednesday
16th December, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

Note — * at the beginning of the speech denotes confirmation not received

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1954

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday the 16th December 1953

The House met at Half Past Two of the Clock

[*Mr Speaker in the Chair*]

Questions And Answers

(See Part I)

L A Bill No I of 1953, The Hyderabad Tenancy And Agricultural Lands (Amednment) Bill 1953

Mr Speaker The next item on the Agenda is Continuation of Clause by Clause reading of L A Bill No I of 1953 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill

Shri V D Deshpande (Ippaguda) The mover of the Bill is not in the House

عملی ہولڈنگ کے سلسلہ میں کل میں نے حالات کا اظہار کر رہا تھا ہم سب لوگ
چاہتے ہیں کہ زمین کا مسئلہ جلد سے جلد حل ہو اس وجہ سے میں اب پر ہم تمام لوگوں
سے اصرار کرتا کہ عملی ہولڈنگ کے سلسلہ میں کچھ کیا جائے

Mr Speaker Will we be able to conclude the discussion on amendments to clause 4 today ?

Shri V D Deshpande I don t think we can because we have practically begun clause 4 only today Yesterday only half an hour was taken

Mr Speaker No One hour was taken

شری وی ڈی دیشپانڈے میں اب پر زور دیا گیا تھا کہ ایک ایسی سطرح طے
کیجائے کہ عجلت کے ساتھ لینڈ ریفارمس کو عمل میں لایا جاسکے یہی وجہ تھی کہ
پہلی تعریف کو مبہم سمجھا گیا اور اس کی صراحت چاہی گئی چنانچہ ہاؤس میں اسکو کئی
طریقوں سے پیش کیا گیا پہلے تو یہ خیال تھا کہ وہ لو نوٹ اور ورک نوٹ ہوگی
جسکی مالی ۸ ہوتی ہو اسکے بعد اصرار کرنے پر کلاس ون لینڈ (Class I land)

کے سلسلہ میں انکریج کو ہاؤز کے سامنے رکھا گیا اب ایک دوسرا امنڈمنٹ آنریبل موور
آف دی بل نے ہاؤز کے سامنے رکھا ہے اس سلسلہ میں انکریج کی بیسس ہاؤز کے سامنے
آئی ہے اب ہم کو یہ طے کرنا ہے کہ بیسس کیا ہو اس سلسلہ میں جو اصول کی بات
ہے ان میں ہاؤز کو توجہ دلانا چاہتا ہوں اشارے میں ہم چند چیزیں اپنے سامنے
رکھ سکتے وہ مکمل ضرور ہیں لیکن انکو سامنے رکھنے کا مقصد یہ ہے کہ ہم بیسس
کیس کو پائیں تاکہ زمین کا مسئلہ جلد سے جلد حل ہو

[*Mr Deputy Speaker in the Chair*]

آج جو بنیاد ہمارے سامنے آئی ہے وہ انکریج پر ہے جو آئے واری پر طے کیا جائیگا
اور دوسری بنیاد میں اسٹینسٹ کے طور پر ہاؤز کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں وہ اسسمنٹ
(Assessment) ہے میرا یہ کہنا ہے کہ آج کے حالات کے لحاظ سے جو ابھی
ہاؤز میں بیان کیے جاسکے اسسمنٹ کو بیسس بنانا بہتر ہے جہاں کوئی انقلاب نہیں
آیا میں جن کی مثال دینے پر مجبور ہوں وہاں جب زمین کا مسئلہ حل کیا گیا تو وہاں
کسانوں کی پنچایتوں اڈلٹ (Adult) سبھاؤں اور عوام کو ایک جگہ جمع
کیا گیا انکے مشورہ سے ان ریفارمس کو عمل میں لایا گیا لیکن آج ہمارے پاس حالت
یہ ہے کہ جس مشنری کے ذریعہ ہم ریفارمس عمل میں لانے والے ہیں وہ عوام کی چنی
ہوئی مشنری نہیں ہے بلکہ یہ وہ مشنری ہے جو پچھلی حکومت کے زمانہ کی ہے اور جو
برطانیہ سے ہمیں ورثہ کے طور پر ملی ہے اس چیز کو ملحوظ رکھتے ہوئے عملی ہولڈنگ
کا یونٹ قائم کرتے وقت اس بات کا خیال رکھا جانا چاہیے کہ رشوت ستانی اور دیگر قسم
کی گڑبڑ نہ ہونے پائے

یہ بھی ایک اہم فیکٹر (Factor) ہے اور جیسا کہ کہا جاتا ہے
(Justice delayed is Justice denied) یعنی انصاف ملنے میں دیر ہو تو ممکن ہے انصاف
ملنے تک وہ شخص ختم بھی ہوجائے اسلئے زمین کا مسئلہ حل کرنے تک دو تین سال
گذرجائیں تو پھر کوئی فائدہ نہیں ہوسکتا میں جانتا ہوں ریونیو چیف منسٹر صاحب
نے کہا کہ ۶ مہینے میں سب چیزیں طے کرلی جائیں گی اس سے پہلے بھی کئی بلس کے
بارے میں ایسا وعدہ کیا گیا تھا لیکن ہاؤز اچھی طرح جانتا ہے کہ بعد میں کیا حشر
ہوا چنانچہ کیاش گرانٹس بل کے بارے میں یہ کہا گیا تھا کہ جلد ہی فیصلہ ہونے
والا ہے پچھلے سشن میں بھی جب انعام انفرنچائزمنٹ (Inam Enfranchisement)
کے بارے میں دریافت کیا گیا تو یہ کہا گیا تھا کہ جلد ہی طے ہونے والا ہے اور یہ وعدہ
کیا گیا تھا کہ ممکن ہے اس سشن کے ختم ہونے سے پہلے ہی اسکو پیش کردیا جائے۔
ولیج پنچایتس کے سلسلہ میں بھی یہ وعدہ کیا گیا تھا اور اس بل کے بارے میں یہ کہا
گیا تھا کہ الگ الگ کمیشن قائم کردی جائیں گی اسمیں جتنی مشکلات ہیں وہ بھی

طے کردیئے گئے اور فیملی ہولڈنگ کا تعین بھی کردیا جائیگا ۔ اسکا وعدہ تو چیف منسٹر
صاحب کرتے ہیں لیکن کیا میں یہ امید کرسکتا ہوں کہ یہ سب کچھ ۲ مہینے میں ہوجائیگا
چھ مہینے گذرنے کے بعد یہ کہا جائیگا کہ حالات پر قابو نہ پاسکے اسلئے ہاوز سے اور چھ
مہینے کی مدت مانگی جائیگی ۔ ہم دیکھ رہے ہیں کہ ہاوز اسی مدت دیتے ہیں
کیا خاص ہے ۔ ہر کمیٹی کی جانب سے مدت مانگی جاتی ہے تو اسکو مدت بڑھائی ہی دیدی
جاتی ہے ۔ اسلئے اس بل کیلئے بھی یہ چھ مہینے دیدیئے جاسکتے ۔ لیکن میں نہیں سمجھتا
کہ یہ مسئلہ ۲ مہینے میں طے ہوگا ۔ اس لحاظ سے زمین کا جو مسئلہ ہم حل کرنا چاہتے
ہیں وہ حل نہیں ہوسکتا ۔ لہذا ہمیں کوئی ایسی تجویز ڈھونڈنا چاہئے جس سے یہ مسئلہ
جلد از جلد حل ہوسکے ۔ ہمارے سامنے یہ سوال نہیں ہے کہ حل منصفانہ ہوگا یا نہیں
کیونکہ وہ تو سلیکٹ کمیٹی ہی کرسکتی ہیں ۔ لیکن یہاں سوال یہ ہے کہ لیسر ول (Lesser
evil) کونسا ہے ۔ آیا وہ ہے جو چیف منسٹر صاحب نے پیش کیا ہے ۔ ایکریج کی
تجویز یا جو ہم نے پیش کیا ہے فیملی کی تجویز ۔ میں یہ دریافت کرتا ہوں کہ آج کے
حالات کے لحاظ سے جو ضروری ہے اور جو حکومت ... ری کو چلانے والی ہے وہ کیا کررہی
ہے ۔ جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ دو سال تک ادھر ایک قانون کے لانے کا وعدہ کیا
جاتا رہا اور ادھر لاکھوں ایکڑ زمین تقسیم ہوگئی لیکن اس بل کے متعلق کی جو باتیں
وہی ہی ہیں ۔ جب بل سامنے آتا ہے ۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اسکے لحاظ سے ان فیملی
ہولڈنگس تک ریزمپشن (Resumption) کیا جاسکتا ہے ۔ لیکن یہ بھی ایسا
ہے کہ گھر جل گیا اور اسکے بعد فائر انجن لایا گیا ۔ ان تین سالوں میں ہزاروں بلکہ
پر ایوکشنس (Evictions) ہوچکے ہیں ۔ وہ سرپلس زمینات نہیں وہ ختم
ہوچکی ہیں ۔ اسکے بعد بل آتا ہے کہ ان فیملی ہولڈنگس سے بڑھکر جو ہو ریزمپشن
ہوسکتا ہے ۔

اگر زمین کا مسئلہ حل کرنا ہے اور جو قانون عمل میں لایا جانے والا ہے اسکو
کامیاب بنانا ہے تو اسمیں ایکریج کے بجائے فیملی کو بیس مانا جائے اور یہی زیادہ
مناسب ہوگا ۔ ان بیاک گراونڈ کو میں ہاوز کے سامنے رکھنا چاہتا تھا ۔ ایکریج کے
بارے میں وی پی کرشنا چاری صاحب نے یہ رائے دی ہے کہ یہ سائنٹفک نہیں ہے ۔
میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جو دوسرے بیسس (Basis) ہمارے سامنے رکھے
گئے ہیں وہ کس حد تک سائنٹفک ہیں ۔ اور ان دونوں میں کون زیادہ اور کون کم
سائنٹفک (Scientific) ہے جبکہ ہمارے سامنے ایک طرف تھیوری (Theory)
ہے اور دوسری طرف پراکٹس (Practice) عملی اعتبار سے دیکھا جائے تو
ایکریج بیسس ہوسکتا ہے لیکن اسکے باوجود آج کے حالات کا لحاظ کرتے ہوئے اسیسمنٹ
کی بیسس کو زیادہ مناسب سمجھا جاتا ہے ۔ پہلے میں ہاوز سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جو
بیس ہمارے سامنے رکھی گئی ہے اور جو تین اسیسمنٹ رکھنے کیلئے مطالبہ کیا جارہا

هے اس پر هم کس طرح غور کر سکتے هیں یه ایک ٹکنیکل مسئله هے لیکن میں نے یه معلوم کرنے کی کوشش کی هے که جب ... هو تو کیا دیکھا جاتا هے تو دو باتوں کا خیال کیا جاتا هے ایک تو یه که سوائل (Soil) کس قسم کی هے سائنٹفک طریقه سے کیسی هے وغیره اسکے علاوه پانی سے نزدیکی (Proximity) بھی دیکھی جاتی هے ۔ اگر وه اریگیٹیڈ لینڈ (Irrigated land) هے تو یه دیکھا جاتا هے که پانی کا سورس (Source) نزدیک هے یا دور ان سب فیکٹرس کا لحاظ کرتے هوئے ریٹ بندی کیجاتی هے

یہاں یه هے که ۸ آنے والی زمین کیلئے ساٹھ میں سے کم یا بڑھکر زمین کیلئے اسکا اسٹیج کلاسیفیکیشن (Classification) کیا جاتا هے جس کے اسباب میں اسٹڈی کرنے کی بھی کوشش کی هے سیٹلمنٹ کیلئے اهم فیکٹرس طے کرنے کے بعد جس میں کلائمیٹ (Climate) کا لحاظ کیا جاتا هے اسکے ساتھ مارکٹ نزدیک هے یا دور اسکا بھی اندازه کرتے هیں هسبنڈری (Husbandry) یعنی کاشت کا طریقه کیسا هے اسکو بھی ملحوظ رکھتے هیں ان سب چیزوں کو سامنے رکھتے هوئے اسسمنٹ قرار دیتے هیں کیونکه کلائمیٹ مارکٹ اور هسبنڈری ان سب فیکٹرس کا اثر پیداوار پر هوگا

هاؤز کے سامنے یه خبر رکھی گئی تھی که ایک تعلقه میں فلاں نوں سوائل هے تو اسکا دھارا دو روپیه هے اور ایک دوسرے تعلقه میں کلاس نوں سوائل کا دھارا ڈیڑھ روپیه هے تو هم یه سمجھتے هیں که یه فرق مارکٹ کے نزدیک یا دور هونے کلائمیٹ کے اچھے یا برے هونے اور اگریکلچر کے طریقه کی وجه سے هے اسکی وجه سے اسسمنٹ میں فرق پایا جائیگا اور پاتے هیں ۔ لیکن جو بیسس هم نے رکھی هے اسمیں قسم کے لحاظ سے طے کرنا چاهتے هیں فیملی هولڈنگ اگر انکم کی بیسس هو تو اسسمنٹ میں کمی انکم آتی هے ۔ اس اصول کے لحاظ سے پیداوار میں کمی یا زیادتی هوسکتی هے ۔ یه هوسکتا هے که ایک هی آدمی کے دو کھیت هوں اسکا جو کھیت مارکٹ سے کم دور هو اسکا اسسمنٹ زیاده هوگا اسلئے جو پروڈیوس مارکٹ میں آتی هے اسکا لحاظ کرنا پڑیگا ۔ آنے واری کے بدلے کلاسیفیکیشن ۸ ۱ ۲ آنے رکھا گیا هو تو اسکو زیاده درجه دینا پڑیگا جو چیز اب نے هاؤز کے سامنے رکھی هے اسکے ایک حصه کو لیکر سروے کرینگے اس حصه میں جو الگ الگ قسم کی زمین هے اسکو طے کیا جائیگا سوائل کو طے کرنے کے لئے بعض کلاس لینگے میں مثال کے طور پر ویٹ لینڈ لیتا هوں اسکے بارے میں یه هے که ایک زمین ۱۰ آنے ۳ آنے ۱۱ آنے اور ۹ آنے کی هے اس لحاظ سے چار قسم کی زمین هے میں مانتا هوں ۔ فرض کیجئے ۹ آنے دھارے والی سوائل کیلئے (۶) ایکر رکھتے هیں ... آنے کیلئے (۵) ایکر رکھتے هیں ۱۳ آنے والی سوائل کیلئے ساڑھے چار ایکر رکھتے هیں ۵ آنے والی سوائل کیلئے (۴) ایکر رکھتے هیں اسطرح آٹھ آنے کے اوپر

الگ الگ کلاسس کیلیے ۶ ۵-۳ ایکر طے کرتے ھیں اسکے بعد پھر فیملی ہولڈنگ کے لیے کنورسن ٹیبل (Conversion table) کا مسئلہ ضرور آئیگا - کسی کی ۵ اے کی زمین ہے کسی کی ۱۳ اے کی ہے کسی کی ۹ اے کی ہے اسکا کنورسن ٹیبل ہونا پڑیگا ایسا ہی نہیں - بلکہ کسی شخص کی ایک تری زمین ہے اسکے ساتھ خشکی زمین ہے اسے الگ الگ کلاسیفکیشن ہوا رکھا کر یہ دیکھنا پڑیگا فرض کیجیے بلاک کاٹن سوائل (۲۴) ایکر رکھی جاتی ہے اسکے مختلف کلاسس طے کرتے ہونگے اسکا کنورسن ٹیبل تیار کرنا ہوگا - بھروٹ اور ڈرائی ایک جگہ ہوتو اسکا کنورسن ٹیبل تیار کرنا ہوگا یہ تمام گورکھ دھندے سامنے کھڑے ہوجاتے ہیں میں ہاوس کو یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ اسسمنٹ کا طریقہ کسقدر سیدھا سادھا ہے ۹ اے والی جو زمین ہوگی ۱۱ اے والی اس سے کم ہوگی - ۳ اے والی اس سے کم ہوگی اسسمنٹ سسٹم میں یہ ہوگا کہ زمین کی تری کے لحاظ سے اڈجسٹ کیا جاسکتا ہے اس میں کوئی کنورسن کا دھندا نہوگا - ڈرائی یا ویٹ کی بھی ایک علحدگی ہوگی اسسمنٹ ڈپارٹمنٹ جو ۱۸۷۵ ع سے کام کررہا ہے اسنے اپنے عرصہ سے اسسمنٹ کے جو ریٹس رکھے ہیں انہی کو لیکر آگے چلنے سے زیادہ فائدہ ہوگا یہ کہا گیا کہ بہت سے مقامات پر رسوب دیکر کم ریٹ رکھ لیا گیا ہے اول تو مجھے یہ سنکر انتہائی تعجب ہوتا ہے - جب ہاوس میں کریسس کے بارے میں کوئی بحث ہوتی ہے تو کہا جاتا ہے کہ ہمارے پاس کریسس بالکل نہیں ہے - اور جب یہاں ہولڈنگ کے فگریس کیلیے اسسمنٹ کو بنیاد بنانا چاہتے ہیں تو اس غرض کیلیے آپ کہتے ہیں کہ کریسس ہے جو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ لینڈ کمیشن کی مشنری کیا کریگی - اگر ڈپٹی اسپیکر مجھے اجازت دیں تو میں انہیں یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ ابھی جو لینڈ سنسس کا کام ہوا اسمیں کسی ایک ادھ گاؤں کا ٹیل پٹواری ہی ہوگا جسنے دو تین ہزار سے کم روپیے پیدا کیا ہو - اگر سکمدار میں نام لکھوانا ہے تو ۲ دیں - پہانی پترک میں نام درج کروانا ہے تو ۳ دیں - یہ دھندے چلتے ہیں میں مانتا ہوں کہ اسسمنٹ سے تھوڑا سا نقصان ہوگا لیکن جو سسٹم پروپوز کیا جارہا ہے اسکی وجہ سے عوام کو جو تکلیف ہونے والی ہے وہ کہیں زیادہ ہے - اور دہر پیروی بھی زیادہ کرنی پڑیگی - فرض کیجیے کہ کسی زمیندار سے سیلنگ ہولڈنگ حاصل کرنے کا سوال ہوتا ہے - اسکو نوٹس دیجاتی ہے پھر یہ دیکھنا پڑیگا کہ اسکی کہاں کہاں کتنی کتنی زمینات ہیں ٹیل پٹواریوں سے مواد حاصل کرنا پڑیگا - اسکے لیے پیسے خرچ کرنا پیروی کرنا تکلیف اٹھانا پڑیگا ہم اچھی طرح جانتے ہیں کہ ہمارے ملک کی کیا حالت ہے - اسسمنٹ بیسس رکھنے سے جو تھوڑا بہت نقص رہیگا وہ اتنا بڑا تو نہیں کیونکہ جو کنورسن ٹیبل بنانا ہوگا وہ ملک کے حالات کا لحاظ کرتے ہوئے زیادہ نقصان دہ ہے اسکے برخلاف فیملی ہولڈنگ ۳ روپیے ریونیو کی یا جو کچھ بھی ہو مقرر کردیں تو کسی کو کوئی عذر نہیں ہوتا ہر شخص اپنے گھر بیٹھے حساب لگا لیگا کہ مجھکو اتنی زمین ملیگی اتنی زمین

جاسکیں جو الگ الگ دکھائے رکھے جارہے ہیں برسہا برس سے جو حساب وہ سب نہیں رکھ سکے

یہ بھی کہا گیا کہ کہیں کہیں ری سیٹلمنٹ نہیں ہوا ہے اور کہیں اب تک ری سیٹلمنٹ نہیں ہوا ہے جسکی وجہ سے پیچیدگی پیدا ہوگی ری سیٹلمنٹ میں تبدیلیاں ہوئی ہیں اسکو کس طرح ملحوظ رکھا جائیگا لیکن اسکے لیے بھی راستہ نکالا جاسکتا ہے پہلے سیٹلمنٹ کو بیس قرار دیا جاسکتا ہے اسطرح سوال حل کیا جاسکتا ہے میرے چند ابرسل دوستوں نے کہا کہ ایسے کئی مقامات ہیں جہاں ایک کھیت میں دو روپیے ریونیو ہے اسکے بازو کے ہی کھیت میں جس میں ویسی ہی زمین ہے مالگزاری ڈیڑھ روپیہ ہے جب آنہ واری کم زیادہ لگائی گئی ہے اور اسکی وجہ سے ایک جگہ ڈیڑھ روپیہ اور اسکے بازو ہی دو روپیے ہیں تو یہ آنہ واری میں ہی معلوم ہوجاتا ہے جو ڈسپیوٹ آنے واری میں پیش آنے والی ہیں اس نسبت پر جو اعتراض کیا جارہا ہے وہ خود اسکا جواب ہوجاتی ہیں اسکے ساتھ ساتھ میں اسکا جو فائدہ بتلانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ اس میں ڈیفنٹنس (Definiteness) ہے مسئلہ کو حل کرنے میں اس سے فائدہ ہوگا میں ہاؤس سے یہ سوال کرنا چاہتا ہوں کہ کیا آپ سامنے کچھ معمولی بے ضابطگیاں جو ہوئی ہیں ان پر اکتفا نہ کرتے ہوئے آئندہ بہت سی پیچیدگیاں پیدا کرنا چاہتے ہیں ؟ اسسمنٹ بیس جو بالکل سیدھا پروسیجر ہے وہی اس مسئلہ کو حل کرنے میں زیادہ کارآمد ثابت ہوسکتا ہے

یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ عملی یونٹ پلو یونٹ ہونا چاہیے ۔ چنانچہ جو سروے ہوتا ہے اس میں سروے نمبرس جو دیے جاتے ہیں وہ اسی لحاظ سے دیے جاتے ہیں کہ ایک عملی ایک بیل کی جوڑی سے کسی کاشت کرسکتی ہے چنانچہ دیہاتوں میں جو بھی سروے نمبرات ہوتے ہیں وہ اسی لحاظ سے ہوتے ہیں اور وہی چیز جو بیسک ہولڈنگ کے ڈیفنیشن (Definition) میں پائی جاتی ہے ۔ اسی طرح عملی ہولڈنگ اسسمنٹ بیس (Assessment basis) پر فکس ہوجو ٹھیک طور پر ہوسکتی ہے ۔ اور اسسمنٹ بیس پر آگے بڑھنے میں کافی گنجائش ملسکتی ہے ایک اعتراض یہ بھی سامنے آیا ہے کہ ری اسسمنٹ (Re assessment) میں اضافہ نہیں ہوا ہے میں کہونگا کہ یہ حالات کی تبدیلی کے ساتھ ہوا ہے ۔ جیسے ندی نالے یا ذریعہ آب میں کمی زیادتی ہے اور آنہ واری کو سامنے رکھا گیا ہے ۔ ہمارے سامنے یہ مسئلہ اسطرح پیش کیا گیا کہ ہر بیس پر جاکر دیکھنا پڑیگا کہ پچھلے دس سالوں میں کیا پروڈکشن رہا اور کیا اوسط تھا اسکے لحاظ سے کسی زمین چھوڑنا چاہیے ۔ یہ طے کرنا ہوگا ۔ اگر ایسا ہو تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ لینڈ ریفارمس دس سال میں بھی عمل میں آنے والے نہیں ہیں ۔ ایڈمنسٹریشن لوکل ایریا میں ہر قسم کی سوائل میں ایوریج پروڈکشن دیکھیگا ہر انڈیویجول کو نہیں دیکھیگا ۔ کیا وہ یہ دیکھنے والا ہے کہ ہر انڈیویجول نے جو [illegible]

مالک ہے اپنی پیداوار میں کیا اضافہ کیا ہے۔ امپروومنٹ کا جب سوال آئیگا تو وہ آنہ واری
میں ہوگا۔ کیا ہر کھیت کی آنہ واری آپ کرنے والے ہیں؟ میں اگر میں کرنے والے
ہیں تو جو آبجکشنس (Objections) اسیسمنٹ پر ہیں وہ آنہ واری پر بھی
ہوسکتے ہیں۔ اب کا پروسیجر ڈپارٹمنٹ کا جو ریکارڈ ہے اسکو دیکھکر یہ طے کرنا ہوگا
کہ فلاں زمین کی آنہ واری فلاں ہے۔ جو آبجکشن اسیسمنٹ کے سلسلے میں کیا جاتا ہے
اگر وہ صحیح ہے تو آنہ واری کی صورت میں بھی وہی بات ہوگی۔ اسی صورت میں
ایک ہی راستہ رہتا ہے کہ ہر کھیت پر جاکر دیکھیں کہ گزشتہ دس سال میں کیا اوسط
پیداوار رہی۔ لیکن یہ ناممکن چیز ہے۔ اب کے اسیسمنٹ میں بھی یہ چیز پیش رکھی گئی ہے
ان تمام چیزوں کو سامنے رکھکر آپ محسوس کرینگے کہ دونوں میں بیڈ پائنٹس (Bad points)
اور گڈ پائنٹس (Good points) دونوں ہیں۔ دونوں پروپوزلس ہیں۔ ایک
میں ڈیلے (Delay) کا سوال ہے دیری کا سوال ہے رشوت خواری کا سوال ہے
رسائی کا سوال ہے۔ یہ پورا پراسس ہے اسکے سمجھنے کے طور پر جو مالدار زمینداروں کا
طبقہ ہے وہ تو یہ چاہیگا کہ کسی صورت سے ڈیلے کیجائے پیچیدگیاں پیدا کی جائیں۔ اور
دوسری طرف ایک لینڈ اسیسمنٹ بیسس (Land assessment basis) ہے جس
میں تھوڑا بہت فرق ہے جو صاف طور پر ہر کسان کو معلوم ہوسکتا ہے کہ اسکی روسے
کیا مل سکتا ہے کیا مانگ سکتے ہیں۔ یہاں رشوت خواری کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔
پیروی کی کم گنجائش پائی جاتی ہے۔ ان تمام چیزوں کو سامنے رکھیں تو میں نہیں
سمجھتا کہ اس میں کیا برائی ہے؟ کیوں آپ کنونس (Convince) نہیں ہوتے
ہیں؟ اس اسیسمنٹ کے سلسلہ میں تلنگانہ کی جو وٹ لینڈ ہے اسکا ری اسیسمنٹ (Re
assessment) کرنا پڑیگا۔ مرہٹواڑی اور کرناٹک کیلئے جو اسیسمنٹ بیسس ہے وہ ٹھیک
سمجھی جاتی ہے۔ میرے بعض دوستوں نے کہا ہے کہ مرہٹواڑی اور کرناٹک کے لیے
چاہتے ہیں۔ ویسے لیجیے لیکن تلنگانے کی حد تک اسیسمنٹ بیسس کو ماننے کیلئے تیار نہیں
ہیں۔ مرہٹواڑی سے کیا یہ کہیں گے کہ ہم اس چیز کے خلاف ہیں اسلیے ہم اسٹیٹ میں
رکھتے ہیں۔ ٹیک فیصلہ تری زمین ہے اسکو زمین ملنی چاہیے۔ مدراس کے مقابلہ میں جہاں
جو رکھا گیا ہے اسمیں میں نے ایک رسم اطرح رکھی ہے۔ دس ایکڑ پر دھارہ ہے ۵ سے ۱۸
یا ۲ روپیہ ہے تو اسکو ہم سامنے نہیں رکھینگے بلکہ روپیہ کہیں گے ہمارے
ساتھیوں نے خاص روپیہ رکھا ہے اس مقدار کہ کم زیادہ کیا جاسکتا ہے ۵ ہم روپیہ
رکھ سکتے ہیں۔ میں نے سمجھاو نہیں کیا ہے۔ ایک روپیہ دھارہ کرکے اس لحاظ سے
ساڑھے پانچ چھ ایکڑ جو کچھ ہو خواہ پندرہ روپیہ دھارہ ہو تو اسی صورت میں دس
روپیہ دھارا سمجھتے ہوئے ساڑھے چار ایکڑ زمین دینا چاہیے۔ میں اس خاص فگر پر
زور نہیں دے رہا ہوں لیکن یہ کہنا چاہتا ہوں کہ تلنگانے میں دھارہ زیادہ لگایا گیا ہے۔
تری کیلئے اسیسمنٹ ۳ روپیہ رکھا گیا ہے اس چیز سے اسکی تلافی نہیں کیجاسکتی۔ کیونکہ

زمین عملی ہولڈنگ کیلئے رکھی جاتی ہے اسسمنٹ دس روپیہ رکھا گیا ہے اگر ۵۰ یا ۵
روپیہ رکھا جائے تو اسکو بار یا پندرہ روپیہ بنائیں اس لحاظ سے اسکو طے کیا جاسکتا
ہے یہ چند چیزیں ہیں جن کو ہم محسوس کرتے ہیں ۔ اور اسسمنٹ بیسس کو ہم
مناسب سمجھتے ہیں اس سے زمین کا مسئلہ حل کرنے میں آسانی ہوگی دو چیزوں پر
توجہ دلاتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرونگا عام طور پر یہ خیال ہے کہ جب ہم عملی
ہولڈنگ کے بارے میں سوچتے ہیں تو ہمارے دوست اس واسطے لڑتے ہیں جیسا کہ
زمین ہمکو ملنے والی ہے اسلئے عملی ہولڈنگ بڑی ہونی چاہئے اسطرح کی بحث ہوتی ہے ۔
میں بتاتا ہوں کہ جب منسٹر صاحب اسمیں کامیاب ہوتے ہیں وہ جادو کا ڈنڈا کھڑا
کئے ہیں یہ چھوٹا ہے بڑا بنانا چاہئے ۸ سو روپیہ میں ایک آدمی گزر بسر کرسکتا ہے
جب ہم نے کل بیسک ہولڈنگ کو سامنے رکھا تو اب نے ہماری التجا پر ازراہ مہربانی
بیسک ہولڈنگ دینے کا وعدہ ترمیم کے ذریعہ کیا ہے اس وجہ سے یہ محسوس ہورہا ہے کہ
بروکنگ لسٹ کیلئے اگر اب بیسک ہولڈنگ دے رہے ہیں تو میں اپیل کرونگا کہ $\frac{1}{3}$
کی بجائے $\frac{1}{2}$ رکھیے اسوقت ہماری مانگ ہے کہ تولدار کو کافی زمین ملنی چاہئے بردور
کو ۲۶ روپیہ بیسک ٹیکس دئے جاتے ہیں وہیں کمی نہیں گی اسکا خیال رکھتے
ہوئے کہ تولدار کو زمین چھوڑنے والے ہیں تو اپنی زمین چھوڑتے کہ وہ اپنی زندگی
بسر کرنے کے قابل ہوسکے ۔ کہتے ہیں کہ لنگوٹی بھی رہنی چاہئے ۔ (Crocodile
tears) مگر مچھ کے آنسو پونچھتے ہیں دوسری طرف ہم چاہتے ہیں کہ زیادہ زمین
تکے لئے رکھی جاتی جو زیادہ زمین رکھتے ہیں اور دوسری طرف دھوکی جعل کا نام
لیا جاتا ہے اور عملی ہولڈنگ بڑی چھوڑی گئی ہے ۔ کس کو عملی ہولڈنگ دینے والے
ہیں ۔ یں عملی ہولڈنگ لیتے وقت کس کو آپ ایک عملی ہولڈنگ چھوڑنے والے ہیں ؟
مسئلہ یہ ہے کہ کسانوں کے پاس سے زمین لیتے وقت کتنی زمین لے سکتے ہیں دوسری
طرف برائے نام جو کاشت کررہے ہیں سرواسری لینڈ لارڈ ہیں انکے خیال سے اس معیار
کو بڑھایا گیا ہے مجھے یہ سب بڑا اونچا واس یاد ہے جیسا کہ اوسکو یہ کم ہوسکتا
تھا اور بڑھ سکتا تھا جب منسٹر صاحب مجھے معاف فرمائیں اونکا بھی یہ بیان ہے
تولدار کا سوال آتا ہے تو انکا باپ چھوٹا سمجھا جاتا ہے اور لینڈ لارڈ کا سوال آتا ہے تو انکا
باپ بڑا سوچا جاتا ہے اوس نے ہی قدم پر پوری دنیا کو جھانکا تھا ہمارے جب منسٹر
صاحب کا قد بھی پوری دنیا کو ہی قدم پر جھانکنا چاہتا ہے عملی ہولڈنگ کا تصور
کسان کو دینے کی ضرورت میں ہے کس کو کتنا دیا جا سکتے ہیں کس سے کچھ نہیں
کئے ہیں بولنا پڑتا ہے یہاں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ کہا گیا کہ سنہ ۵ع کے
مقابلہ میں ہمارا اسٹینڈنگ بل بڑھا ہوا ہے میں بس بات کو لینڈلارڈ ٹیس (Land
lord defence) کا قانون سمجھتا ہوں میں اسکو ماننے کیلئے تیار نہیں ہوں کہ اسکے
سوا اب نے کوئی قانون لایا ہے انکی ایمانداری کا ثبوت ہوتا کہ خود اب اس

قانون کو لائے - یہ قانون انکی پارٹی میں پیش ہوا کئی مرتبہ دہلی کو بھاگنا پڑا -
ہوائی جہاز میں اور ریلوں میں - سنا ہے کہ اب بھی گئے ہوئے ہیں اور آنے والے ہیں
ان تمام باتوں کا اثر ہے کہ آپ نے کہا کہ اچھا بھائی سیلنگ ہولڈنگ چھوڑینگے ہماری
جد و جہد کے بعد اسکو ماننا پڑا تلنگانہ میں جد و جہد ہوئی آپ نے وہاں فوجوں کو
بھیجکر اوس جد و جہد کو ختم کیا اس مسودہ قانون کو ہماری جد و جہد کی وجہ سے لانا
جارہا ہے - منظم شدہ کسان میں طاقت ہے - سیکنڈ ہم انکو لانا پڑا جب ہم اوسکو
کو روک سکتے ہیں تو اب جب دوسرا قانون اسطرح آرہا ہے اور اسمیں جو رکھا گیا ہے
اوسکو کسطرح نکالا جاسکتا ہے یہ بھی سوچ سکتے ہیں - یہ جو لڑائی ہماری اور حکومت
کی ہے اس لڑائی کے نتیجہ میں کنجوس آدمی کی طرح آج کی ہماری کانگریسی حکومت جس
پر جاگیرداروں اور زمینداروں کا کافی اثر ہے اور اس اثر کی وجہ سے جو دباؤ پڑرہا ہے یہ
کنسیشن (Concession) دینا پڑا اور اب اسپر مجبور ہوئے لیکن یہ بار بار
دہلی بھاگنے کی کوشش یہ کیجاتی ہے - فیملی ہولڈنگ کا نام دینے سے ہر ایک کو فیملی
ہولڈنگ ملیگی یا سوپروائیزری لینڈ لارڈ کا بھلا ہوگا نہیں کہا جاسکتا ہولڈر کو کیا
چھوڑے ہیں - بلاتقسیم فاصل زمین کسی چھوڑے ہیں بلاتقسیم (۱۰) ایکڑ ہمارے
کی زمین چھوڑنا چاہتے ہیں تاکیا کرنا چاہتے ہیں صاف صاف معاملات طے کرنے کیلئے
آپ تیار ہوجائے - انگریزوں سے آپ نے یہ طریقہ ورثہ میں لیا ہے - انہوں نے بھی ایسا ہی
کیا - سنہ ۱۹۰۹ میں کچھ دیا پھر سنہ ۱۹۱۹ع میں کچھ دیا پھر سنہ ۱۹۳۵ ع میں
کچھ دیا اور پھر سنہ ۱۹۴۶ع میں کچھ دیا اور اب جو کچھ بھی رہ گیا ہے وہ آئندہ
دینگے - کل ہم سے کہا گیا کہ صبر سے کام لو - آنریبل ممبر گلوا ریڈی نے فرمایا کہ آہستہ
آہستہ سب ہورہا ہے مجھے تو لارڈ لنلتھگو کے زمانے میں یا لارڈ ولنگڈن کے زمانے
میں جسطرح کی تقریریں ہوتی تھیں وہی زمانہ یاد آگیا کہ صبر کرو صبر کا پھل میٹھا
ہوتا ہے - میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ وہی چیزیں انکو ورثہ میں ملی ہیں ہندوستان
کے کسانوں کی منظم جد و جہد کی وجہ سے جو جو موقع ملتا گیا ہے اسکا خیال کرتے ہوئے
آپکو آگے بڑھنا چاہیے - یہ سوچنے کا جو طریقہ ہے اور جو ہم کو ورثہ میں ملا ہے اسکو
ہمیں چھوڑنا چاہیے یہ کنجوس آدمی کی طرح سوچنے کا طریقہ کام نہیں دے سکتا -
جو بہانہ کیا جارہا ہے وہ درست نہیں ہوسکتا فیملی ہولڈنگ کے سلسلہ میں میں یہ
کہونگا کہ یہ سوپر وائزری لینڈ لارڈ (Supervisory landlord) کی فیملی
ہولڈنگ ہے - کسان کو جو کچھ ملیگا وہ سیلنگ ہولڈنگ کی وجہ سے ملیگا - لیکن فیملی
ہولڈنگ کو بڑھا چڑھا کر اگر رکھا جائے تو زائد زمین ہم کو نہیں مل سکیگی -
ریزمپشن (Resumption) کے دفعہ پر جب میں آونگا تو بتاونگا کہ وہاں آپنے
کیسے لوپ ہولس (Loop-holes) رکھے ہیں آنریبل جنٹ منسٹر اور اون کے
ساتھی بڑے وکلا ہیں - اون کی بڑی پریکٹس تھی - لوپ ہولس کیسے پیدا کیے جاسکتے

ہیں یہ آپ کو معلوم ہے لیکن میں ہاوس سے ادبا یہ عرض کرونگا کہ فیملی ہولڈنگ کے لفظی پھندے میں نہ آئیں مجھے سری کرشنا جاری سے بھی یہی کہنا پڑا کہ آپ فیملی ہولڈنگ کا نام چھوڑ دیجیے کوئی اور نام دیجیے کیونکہ فیملی ہولڈنگ کے الفاظ کا کافی اثر ہوتا ہے اس لیے یہ مانا حال جو چیف منسٹر صاحب نے پیدا کیا ہے اوسکو اپنی نظر سے دور رکھیے ہوئے صاف صاف طریقہ پر سوچیے فیملی ہولڈنگ کے سلسلہ میں سرپلس لینڈ (Surplus land) کا تعلق آتا ہے لیکن اسکو ساڑھے چار گونہ تک بڑھایا جائے تو ہم کو سرپلس زمین ملنے والی نہیں ہے اور پھر یہ قانون بمبئی کے تولداری قانون کے سوا اور کچھ ثابت نہ ہوگا اوسمیں بھی کچھ عنصر ہیں لیکن وہ بھی یہاں ہم کو ملنے والے نہیں اسمیں انہوں نے صاف صاف رکھا ہے کہ (۵) ایکر سے زیادہ نہیں لے سکیے اگر ۶ ایکر سے اوپر ہوتو زمین نصف نصف بانٹی جائیگی اور گر ریزمپشن (Resumption) کرنا ہوتو کبھی کرنا ہوگا یہ کہا جاتا ہے کہ ہمارا یہ قانون ہندوستان کے تمام قوانین سے آگے ہے - لیکن میں عرض کرونگا کہ تولداروں کے سلسلہ میں بمبئی کا قانون اچھا ہے اور سیلنگ (Ceiling) کے سلسلہ میں ہماچل پردیش کا قانون ہم سے بھی آگے ہے وہاں اسسمنٹ بیسس (Assessment basis) پر رکھا گیا ہے وہاں بھی کانگریس کی حکومت ہے اور وہ مقام بھی دلی سے نزدیک ہے وہاں تو اسسمنٹ بیسس پر رکھا جاتا ہے لیکن ہم دلی سے دور ہیں اور یہاں اسسمنٹ بیسس پر نہیں رکھا جاتا کرشنا جاری صاحب کے سجسشن (Suggestion) کا اثر وہاں زیادہ ہونا چاہیے تھا وہاں پر اسسمنٹ بیسس پر رکھا گیا اور ہمارے یہاں ایکریج بیسس (Acreage basis) پر رکھا جارہا ہے جس سے پیروکاری اور رشوت خوری کا سلسلہ نکلتا ہے یہ راج مارگ ہے جو رشوت خوری اور پیروکاری کے لیے رکھا جارہا ہے یہ کیوں رکھا جارہا ہے ؟ میں ہاوس سے کہونگا کہ اس غلطی میں نہ آئیں نہ سوپروائزری فیملی ہولڈنگ (Supervisory family holding) ہے اور نہ جبر اون کو مان لینا چاہیے - کیا اب سچ مچ اسسمنٹ بیسس کے خلاف ہیں ؟ کل آنریبل چیف منسٹر صاحب نے کہا تھا کہ آپ اپنے ضمیر سے پوچھیے آپ اپنی چھاتی پر ہاتھ رکھکر سوچیے میں آج اون سے اور آنریبل ممبرس آف دیٹ سائیڈ (Hon Members of that side) سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ اپنی چھاتی پر ہاتھ رکھکر کہیے کہ کیا آپ اسسمنٹ بیسس کے سچ مچ خلاف ہیں ؟ فرض کرلیا جائے کہ ڈرائی لینڈ (Dry land) کیلئے (۶) روپیہ رکھے گئے اور ویٹ لینڈ کے لیے ( ) روپیہ تو کیا ممکن نہیں کہ آپ میں سے بہت سے لوگ اس بات پر تیار ہوجائیں اگر میں یہ آرگومنٹ (Argument) کروں کہ آپ نے جو ۲۴ ایکر بلاک کاٹن سوائل (Black cotton soil) کیلئے رکھا اوسکا ڈھائی روپیہ اسسمنٹ ہوسکتا ہے لہذا ساڑھے چار گنا کیا جائے تو وہ (۶)

روپیہ ہوسکتا ہے لہذا ڈرائی لینڈ کے لیے (٦) روپیہ رکھیے ور ویٹ لینڈ کے لیے (٦)
ایکر کے لحاظ سے ( ) روپیہ ہوجاتے ہیں تو کیا آپ اسکو منظور کرنے کے لیے تیار نہ
ہوجائینگے کہ اسسمنٹ بیس پر بھی رکھنا چاہیے کیا آپ کی رائے ایسی نہیں ہوجائیگی
کہ اس پر سوچیں ؟ وہاں تو آپ کے آبجکشن (Objections) لیکر جاسکتے
کیونکہ وہاں زمیندار کو زیادہ زمین مل سکیگی اور کسانوں سے آپ زیادہ زمین کھینچ
سکینگے اوس وقت اسسمنٹ بیس کیلیے آپ متفق ہوجائینگے انگریزی میں ایک مقولہ
ہے کہ One man s honey is another man's poison وہ یہاں ٹھیک
آتا ہے جب ٹیکس بڑھ جاتا ہے تو وہ آپ کے لیے شہد بن جاتا ہے اور ہمارے کسانوں
کے لیے پائزن (Poison) ہوجاتا ہے اور جب ٹیکس کم ہوجاتا ہے تو وہ آپ کے
لیے پائزن بن جاتا ہے اور ہمارے کسانوں کے لیے شہد بن جاتا ہے اگر ایمانداری سے
دیکھیے تو معلوم ہوگا کہ کرپشن ہے اسی کرپشن ڈپارٹمنٹ کی رپورٹ سے معلوم ہوگا
کہ ریونیو ڈپارٹمنٹ میں کرپشن ہے سیٹلمنٹ ڈپارٹمنٹ میں کرپشن ہے پہلے پٹواری
کرپشن میں مبتلا ہیں ایک بل کو دس جگہ بھرنا پڑتا ہے آرڈر کی وجہ پر عمل
نہیں کیا جاتا جب حالات ایسے ہیں تو آپ کو یہ ماننا پڑیگا کہ اسسمنٹ ٹیکس لگانا ہی
ٹھیک ہوگا اگر ۳ تا ۵٫۴ ایکر نہیں چاہیے تو میرے دوست نے ۳۲ تا ۵ رکھنے کی
جو ترمیم پیش کی ہے میں اوسے ماننے کیلیے تیار ہوں اگر آپ سمجھتے ہیں کہ دو روپیہ
بڑھانا ٹھیک ہے تو بڑھالیجیے کم تو نہیں ہوسکتے میں اسکو زیادہ کرنے کے لیے بھی
تیار ہوں لیکن اس مسئلہ کو حل کیجیے آج ہمارے سامنے یہ سوال ہے کہ دو تین
مہینوں کے اندر اس مسئلہ کو حل کردیا جائے اسمیں رشوت خوری اور پیروکاری کی کم
سے کم گنجائش ہے اور غریب کسانوں اور قولداروں کو جو خود کاشت کرتے ہیں اسکے
بعد بھی زمین حاصل ہوسکتی ہے سیلنگ ہولڈنگ کے سلسلہ میں میں نے یہ پروپوزل
آپ کے سامنے رکھا ہے ایک آنریبل ممبر نے فرمایا کہ آپ کے دیکھنے میں اور ہمارے
دیکھنے میں کوئی فرق نہیں ہے اس لحاظ سے تو کوئی فرق نہیں کہ آپ میری طرف دیکھ
رہے ہیں اور میں آپ کی طرف دیکھ رہا ہوں لیکن یہ فرق تو ہے کہ میں اپوزیشن
سائڈ پر بیٹھا ہوں اور آپ وہاں بیٹھے ہیں اس لیے میں اپنی امنڈمنٹ کے سلسلہ میں
ہاوس سے کہونگا کہ ہمارے ملک کے آج جو حالات ہیں اون کے پیش نظر اسسمنٹ
بیسس بہ مقابلہ ایکریج بیسس زیادہ مناسب ہوگا اس لیے میں آنریبل موور آف دی بل
سے اپیل کرونگا کہ وہ اس کو سوچیں اور سمجھیں اگر وہ اس پر غور کرینگے تو اسکو
ماننے کیلیے تیار ہوجائینگے اسکے بعد ایکریج کے بارے میں جو امنڈمنٹ ہے میرے
دوست اپنے خیالات ہاوس کے سامنے رکھینگے میں صرف یہ کہنا چاہونگا کہ اگر ایکریج
کو بیسس رکھا جائے تو جیسا کہ ہم سمجھتے ہیں تقریباً ٥ سے لیکر سو تک یا اس سے
بھی زیادہ ہوجائیگا اس وجہ سے میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں کوئی زمین نہیں ملیگی

س وجہ ے ں کرں کے بسس لو بھک مس سمجھا احر مس ں یہ عرض کرونگا
کہ یہ کہا گیا کہ اگر ہو ں کی طرف سے کسیر کسٹرکٹیو (Constructive
suggestions) سکے ہو کو ہم ماہیے کیلیے تیار ہیں یہ صرف سوچیے کے لیے بلکہ
ں دل ھی برے کے لیے تیار ہوں لیکں ں حصے مسٹر صاحب ہے یہ کہہ گا کہ
صرف و س کی طرف سے ھی یہ سحسس ہیں ے ہیں بلکہ اسرل اور سروی دو ون
ی ہو س ح ہ مالک کر شے ہیں کہ عملی ھولڈ ک کے سلسلہ ں اسمب سس
ہیا ے ور کو مطو د لیا ہے ب کبھی ں کا ول اھے (ور سس ں
ہ سے ماں ھی ھیں) حب وں کے لیے کام کرے ہ سو ل ہاھے ہو کیا ہں یہ اسل
د لہ حب وں کی م رساں حفاطب کری ھیں و یہ وں کے لمس کیوں حل
یہ دے ں اح ہ وس لے (ہے) ارہاں سں کرب س مرکو ماہی ھے کہ پارٹی
ں ے دے یہ ب سس کو ماں لیا جاھیے ں ہ وس کی سحاری کا کسہ س ف
و ب (Consensus of opinion)ہی ھے ور یہ حبر ب کی جمہوریت
کے ے ک ذموی ھے مس ے ہ اپیل یہ صرف ب ے کی بلکہ حکومت ہند سے بھی
کی ھے کہ ہے جے مسائل یسمل مارسں (National Importance کے ھیں
وں ر ڈلی سے عور کیا جے اس ے س وقت ھاوس کو بھی موم کے فائدہ کے لیے
ہ لی سے کام لیا جاھیے ناری ڈسلی حو ھو سا ہ رہا ھے و یہ ھوسں ور اسمبس
سسں کو ان لیں گر جمہوریت جاھیے ھیں ور اگر ب موم پرست ھیں ور کسانوں
سے ھمدردی رکھیے ھیں ہو ب اس کو ماں ک ی جمہوریت پسندی اور موم پرستی کا
وب دیے کیونکہ ھاوس کی ح ری ے اسکو مانا ھے

سری اناسی راؤ گوا ے (ہھی) سر اہ کر ہ لی ہولڈنگ کے سا ماہ
ں ھے ہ اسلسب یہ ں کی ھے وہ ہر یہ وھی ھے حو لدراف دی ور ں ے سس
کی ے ں ے اہی سس ر ہ ھے وں کی اسلہ مٹ ورسری مڈ ٹے پہ ہرو
یہ ھی ھے یہ ڈ ں یہ کے لیے ں ے و اس ۳ رو ہ و و ب ا لڈ کے لیے ہ روسہ
رو و ے رب ں لو عملی ھدا نگ فام دیے کے لیے کہ ھے سطرح لکھ روسوں
کا ہ و ں ے ہوں سے ڈری لسد کے لیے (۳) رو ہ ورو ب لسد کے لیے (۵ ہ) روپہ
ر ٹھے ں تالکول ں کا طرمہ ہی ہں ے وھی رکھا ھے می

For the purpose of calculating the revenue of wet lands the assessment will be O S Rs 10 per acre

ھ رے لا ں دوسب ے کل بھی اور ب بھی اس ہابب رکاں روسی ڈالی جلے و میں یہ
پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس کو عملی ھولڈ ک کا نام کیوں دیا گیا شاید اس لیے دیا گیا کہ
د اس ں حا لر ورس ں کے اللہ ں یہ بروپگنڈ کیا جاے کہ دیکھیے ھم نے تاج
دہ وں کے ک تسم کے لیے ۲۴ ور ۳۶ ہکر ر ں رکھی لیکں اپوزیشں کے لوگ
کہہ رہے ھیں اسا کا ھے لو رکھیے ھیں اس غرض کو حاصل کرنے کے لیے اس کو عملی ھولڈ ک

کا نام دیا گیا ہے جس طرح الکس کے زمانے میں دو سالوں کا نشان رکھکر کیا گیا تھا
وہاں جس طرح موقع ملا تھا یہاں بھی فیملی ہولڈنگ کا نام کمیٹی پارٹی کا کہنا کہ
چاہیے ہیں کہ ہم تو زیادہ سے زیادہ زمین رکھنا چاہتے تھے لیکن وہ جس کے لوگ
اسکو کم کرنا چاہتے ہیں میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ فیملی ہولڈنگ کا تعلق کہاں
کہاں آتا ہے ایک کمیٹی میں جب یہ بل آیا وہاں رکھ گیا کہ تین فیملی
ہولڈنگ ریزیوم کرنے کے لیے کم از کم ایک فیملی ہولڈنگ سب کے پاس رکھنا ہے
لیکن اب تو یہ بھی اڑادی گئی اور کسانوں کو یہ دیا کر کہ ان کی زندگی سدھاری
جائیگی اوکے بچوں کی تعلیم کا انتظام کیا جائیگا اور اوں کو زیادہ آمدنی کے ذرائع پیدا
کیے جائیں گے اس فیملی ہولڈنگ کا اسوگ یا دروسوگ کیا جارہا ہے جس کے سب کوئی
زمیندار یا کوئی مالک تیسری فیملی ہولڈنگ ریزیوم کرنا چاہے تو وہ زیادہ سے زیادہ
سب سے وہ پس لے سکتا ہے یہ کہا جارہا ہے کہ یہ فیملی ہولڈنگ کسان کے لیے
زیادہ آمدنی دلانے کے لیے لائی جارہی ہے گویا یہ فیملی ہولڈنگ ہر شخص کو لینے والی
ہے کل ہی یہ کہا گیا تھا کہ بیسک ہولڈنگ ہاف یا تھرڈ فیملی ہولڈنگ رکھی جائے
لیکن اسکا لحاظ بھی نہیں کیا گیا رگنوسٹ یہ تھا کہ (۱/۳) کی بجائے (۱/۲) کردیا جائے
زیادہ سے زیادہ ایک دو ایکڑ مل سکتے تھے لیکن میں پوچھنا چاہتا ہوں جب یہ
فراخدل ہیں کہ ایک یا دو ایکڑ دے سکتے ہیں تو پھر یہی دو تین ایکڑ ان کاشتکاروں
اور کسانوں کو دینے کے لیے رہیں ہیں جو بیس سال سے کاشت کررہے ہیں جنہوں نے
سنہ ۵۰ع کے بعد سے پیروی کے اخراجات برداشت کیے پولیس کا ظلم سہا جو ہوں نے
ہر قسم کی مصیبت اٹھا کر زمین کو رکھنے کی کوشش کی لیکن اس قانون کی وجہ انہیں بیدخل کیا گیا

The House then adjourned for recess till Five of the Clock

The House re assembled after recess at Five of the Clock

[*Mr Deputy Speaker in the Chair*]

Mr Deputy Speaker Shri Annaji Rao Gavane may continue his speech

شری اناجی راؤ گوانے مسٹر اسپیکر سر فیملی ہولڈنگ کی کیا تعریف کیجاسکتی
ہے اسکے متعلق آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن نے فاسو ار پلان میں جو تعریف کیگئی
ہے وہ انہوں نے ہاوز کے سامنے رکھی ہے ایک پلو ونٹ یا ورک یونٹ جسے ایک
فیملی جسمیں پانچ رکن ہوں ایک بیل جوڑی سے کرسکتے ہیں اسطرح سے اسکی تعریف
کرنے کی کوشش کیگئی ہے اس سے پہلے جسے بھی اگریرین کمیشن حیدرآباد میں بنا
باھر فارم کیے گیے تھے ان کمیشن کی رپورٹ میں فیملی ہولڈنگ کا لفظ نہیں ہے البتہ
اکنامک ہولڈنگ کی تعریف کیگئی ہے اور اکنامک ہولڈنگ کے وہی معنے لیے گیے ہیں
جو اب فیملی ہولڈنگ کے لیے جارہے ہیں - کانگریس کی جانب سے جو اگریرین ریفارمس

کمیٹی قائم کی گئی تھی اسنے جو تعریف کی ہے وہ میں نے اس سے پہلے بھی ہاؤز کے سامنے رکھی ہے ور اب سکی یاد تازہ کرنے کیلئے دوبارہ ہاؤز کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں

The central concept is that of an economic holding which should be determined according to the agronomic conditions of different regions on the following principles

(1) It must afford a reasonable standard of living to a cultivator

It must provide full employment to a family of normal size and at last to a pair of bullocks

اسمیں یہ دو چیزیں رکھی گئی ہیں ایک بیل جوڑی سے نارمل سائز کا ایک خاندان جسکے ۵ ارکان ہوں فل ایمپلائمنٹ کرے اور ایک ریزنبل اسٹانڈرڈ بن و سکے ایسی انکم ہونا چاہیے یہی اسکا پرنسپل ایڈیا ہے ہمارے پاس حیدرآباد میں بھی ایک کمیٹی ۱۹۴۹ ع میں قائم ہوئی جسکو اگنامک انویسٹگیشن کمیٹی حیدرآباد اسٹیٹ کے نام سے موسوم کیا گیا اس نے بھی اس چیز کا لحاظ کرتے ہوئے کہ ایک فیملی کیلئے کیسی اکنامک ہولڈنگ ہونا چاہیے جیسا کہ میں نے پہلے بتلایا کہ وہ ایک ریزنیبل اسٹانڈرڈ آف لائف مینٹین کرسکے انہوں نے بھی کم از کم ایک بلو یونٹ یا ورک یونٹ پر غور کرتے ہوئے ۱۹۴۹ ع میں یہ قرار دیا کہ ۵ ایکر تری اور ۸ ایکر زمین ہونا چاہیے اسکے بعد مادھو راؤ اگریرین ریفارمس کمیٹی نے بھی اس اسٹانڈرڈ کو اپنا رر (Raise) کیا کہ اسکو انورنس اور رولنگ پارٹی کوئی بھی قبول نہیں کرسکے تھے کیونکہ انہوں نے ۸۰۰ روپیہ کی انکم کو بیسس قرار دیا مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ اوپر بتلائے ہوئے بیس کو سامنے رکھتے ہوئے اور مادھو راؤ پلان نے جو ڈسکس دیا ہے اسکو پیش نظر رکھتے ہوئے ہمیں یہ غور کرنا ہے کہ آج کے حالات میں ہماری معیشت کے لحاظ سے فیملی ہولڈنگ کیسی ہونی چاہیے اسپر اپنے وچار ہاؤز کے سامنے رکھنے سے پہلے میں اس بیسس کا ذکر کرونگا جو مووراف دی بل نے قرار دی ہے انہوں نے انکم ٹیکس کو بیسس قرار دیا ہے مووراف دی بل نے اپنی پہلی اسپیچ میں یہ تسلیم کیا ہے کہ اگر ریوینیو کو بیسس قرار دیا جائے تو اسلیسمنٹ میں بہت آسانی ہوگی لوگوں کو سمجھنے کیلئے بہت آسانی ہوگی جاہل کاشتکار اسکو آسانی سے سمجھ سکینگے لیکن آگے چلکر انہوں نے اسکو ان سائنٹفک بتلایا اور کہا کہ اسمیں بہت پیچیدگیاں ہونگی اب میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ہمارے پاس جو اسیسمنٹ سیٹلمنٹ کی طرف سے ہوتا ہے وہ کن حالات کے پیش نظر کیا جاتا ہے اسوقت کن کن چیزوں پر غور کیا جاتا ہے وہ میں ہاؤز کے سامنے رکھنا ہوں جب کسی زمین کا اسیسمنٹ کیا جاتا ہے تو اسکی ایک واری درجہ بندی کیجاتی ہے آیا وہ ۱۲ آنے ۸ آنے یا ۴ آنے کی زمین ہے اوسکے لحاظ سے اسپر ٹیکس نہ صرف ریٹ ہی نہیں لگایا جاتا بلکہ اسکے ساتھ ساتھ اور بہت سی دوسری چیزیں دیکھی جاتی ہیں ۔ وہ کونسے فیکٹرس ہیں جن پر غور کرنا ضروری ہے میں آپکے سامنے رکھنا چاہتا ہوں اور یہ کہ آیا ان پر فیملی ہولڈنگ کے مقرر کرتے وقت بھی غور کیا

یہ نا جاہیے نا نہیں ووٹ یہ فیکٹرس دیکھے جاتے ہیں مینس آف کمیونیکیشن
(Means of communication) پراکزیمٹی آف مارکٹ (Proximity of Market)
کلائمیٹک کنڈیشنس (Climatic Conditions) لینڈ کنڈیشنس ف لیبر (Conditions
of labour) ویالیو آف لینڈ (Value of land)

Value of land as ascertained

(*a*) by sale and mortgage or

(*b*) by rental values

موڈ آف اگریکلچر (Mode of Agriculture) سورسس آف اریگیشن (Sources
of Irrigation) رین فال (Rainfall) لوکل انڈسٹریز (Local
Industries) ان چیزوں کے علاوہ اور بھی چیزیں دیکھی جاتی ہیں میں زیادہ
تفصیل میں نہیں جاتا لیکن ان دس پوائنٹس پر غور کیا جاتا ہے میں مثال کے طور پر
آپکے سامنے حیدرآباد کے وٹ لینڈ کو رکھتا ہوں موضع برنڈ کو لیجیے آپ نے ایسے
ڈسٹرکٹ میں ۵ تا ۲ ایکر وٹ لینڈ رکھا ہے اس جگہ ایکر لینڈ میں کیا پیداوار ہوگی
اور اسکی کیا قیمت ہوگی اسکو مارکٹ میں لانے کے کیا اخراجات ہونگے لیکن اگر
ایسی زمین اگر ایک دیہات میں ہو تو اسکو مارکٹ میں لانے کیلیے بہت زیادہ اخراجات
ہونگے کیونکہ وہاں مینس آف کمیونیکیشنس نہیں ہیں تو کیا آپ اس دیہات کی فیملی
ہولڈنگ بھی ۲ ایکر قرار دیتے ہیں ایسا ہی نہیں میں آپکو ایک اور اگزامپل بھی
دیتا ہوں ضلع پربھنی میں ایک کیسے کیلیے بلاک سو ل ۲۴ ایکڑ رکھی گئی ہے اور
عثمان آباد کیلیے بھی وہی ہے لیکن پربھنی کیلیے جو اسسمنٹ ہے وہ عثمان آباد کیلیے نہیں
ہوسکتا کیونکہ وہاں بارش نہیں ہوتی اسلیے وہاں قحط ہوتے ہیں ایک جگہ کے فیملی
کو جو ۲۴ ایکر زمین رکھا ہے دوسری جگہ کے ۲۴ ایکر زمین رکھنے والے فیملی کے
برابر اکم نہیں ہوتی لہذا وہاں کے رین فال کا اندازہ کرتے ہوئے وہاں کا اسسمنٹ
زیادہ ہے اور دوسری جگہ کا کم تو پھر جو فیملی ہولڈنگ ایکریج کی بیسس پر ہوگی وہ
کسطرح صحیح ہوگی ٹھیک قانون ایسا ہونا چاہیے کہ کسی کے حق میں ناانصافی ہو
میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ ایکریج پر رکھیں تو اس سے جو ناانصافی ہوگی اسکو
کسطرح دور کرسکتے ہیں اب پاس اسکے کیا ذرایع ہیں کیا آپ وعدہ کرسکتے ہیں کہ
اسطرح ناانصافی ہوگی میں ناندیڑ اور عثمان آباد کے متعلق بتلاسکتا ہوں جہاں ہرسال
قحط پڑتا ہے اسکے برخلاف مرہٹواڑہ میں ایسے علاقے بھی ہیں جہاں ۵ سال میں
ایک دہ مرتبہ قحط پڑتا ہے تو کیا ایسی صورت میں ان دونوں کے ساتھ ایک ہی عمل
کرنے سے ناانصافی ہوگی پربھنی ناندیڑ میں جہاں دو ڈھائی روپیہ ریونیو کی زمین ہے
پرینڈہ اورنگ آباد میں روپیہ سوا روپیہ سے زیادہ ریونیو کی زمین نہیں ہے یہ حالات

هیں میں پوچھنا ہوں کہ انکریج رکھکر کسطرح ک کٹ بس بیدا کرسکے هیں کیا اس سے کبی لوگوں کے حق میں نا انصاف ہوگی اسکے ساتھ ساتھ آنرسل مووراف دی بل نے کہا اور یوں نے ایسا اسیسمینٹ کیا ہے کہ زیادہ سے زیادہ کسے ایکر ہونا چاہیے اور کم سے کم کسے رکھ سکتے هیں میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس کو فکس کرے وہ وہی لینڈ کمیشن کے وہاں جانے کا سوال آئیگا وہی لوگ اس زمین کا کلاسفکیشن کرینگے پھر وہی تمام چیزیں سامنے آجاتی ہیں جو اسیسمینٹ کے وقت ہوتی تھیں یہیں چھوڑ کر لینڈ کمیشن وہاں پکرر وہی پروسیجر اڈاپٹ کریگا میں پوچھتا ہوں کہ کیا ہم کمیشن سے ایمانداری کی توقع رکھتے ہیں کیا ہم یہ گیارنٹی دے سکتے ہیں کہ وہ بالکل ایماندارانہ طور پر یہ کام انجام دیگا ہم سب کو یہ بات معلوم ہے اور خاص طور پر آنرسل مووراف دی بل اس سے واقف هیں کہ سنہ ۹۵ ع میں جو ٹیننسی بل پاس ہوا اسمیں ٹیننٹ کو جو تھوڑے بہت حقوق دیئے گئے آپ کی حکومت کی مشنری نے آپ کے ریونیو اور پولس آفیسرس نے ان پر کسطرح عمل کیا یہ صاف بات ہے کہ زمینداروں کا ساتھ دیا گیا انکے حقوق کی حفاظت کیگئی حالانکہ جب اس بارے میں ریپریزنٹیشن کیا گیا تو خود آنرسل موور آف دی بل نے انہیں دور کرنے کیلئے آرڈیننس نکالا یہ اب کی مشنری کی حالت ہے میں پوچھتا ہوں کہ کیا دو مہینوں میں اپ کی مشنری کی حالت بالکل سدھر گئی اور کیا زمینداروں کی طرفداری کا جذبہ دور ہوگیا میں سمجھتا ہوں کہ اوس طرف کے آنرسل ممبرس یہ دعوی نہیں کرسکتے کہ اب کرپشن باقی نہیں ہے نیپوٹزم باقی نہیں ہے تو پھر ایسی صورت میں جو سیلنگ ہولڈنگ کا بارڈسنگ معین کیا جارہا ہے ظاہر ہے کہ اس سے بھی بڑے بڑے زمینداروں کو زیادہ سے زیادہ بچانے کی کوشش ہوگی بارڈ سے جار سیلنگ ہولڈنگ سیلنگ کیلئے مقرر کیے جارہے ہیں اس سے کیا ہونے والا ہے اور یہ کا ایسا وہ نہیں جیسا کہ کہا گیا کہ غریب لوگ جو زمین رکھتے ہیں میں اور زیادہ غریب بنانا جائے دھوبی یا حجام جنکے پاس ۵ ۶ ایکر زمین ہو انکو ہم نہیں رکھنا چاہتے ہیں اسطرح کے آرگومنٹس کیے گئے میں نے اس سے پہلے بھی صاف طور پر کہا ہے کہ

سری دھرما بھکشم مسٹر اسپیکر سر پائنٹ اف انفرمیشن کمیٹی کے کوئی ممبر یہاں حاضر نہیں هیں اور بحث چل رہی ہے اس سے کیا ہوگا

Mr Deputy Speaker It is their look out

سری ایاجی راؤ گوانے چاہے وہ سیدار ہو یا ٹیننٹ ہو ان دونوں کے لیے کوئی فرق نہیں اسمال سرٹیری یا مڈل کلاس سرٹیری میں کوئی تبدیلی کرنا نہیں چاہیے ۔ سوال صرف ایسے زمینداروں کا ہے جو بڑے بڑے زمیندار ہیں آپ یہ جو ۱ ۱ ۵ ایکر زمین رکھا ہے اسکو بھی کسان ہی کہتے ہیں میں اسکی مخالفت کرنا چاہتا ہوں وہ لوگ اتنی زیادہ زمین کسطرح کرسکتے ہیں انکے پاس اتنی زمین رکھنے کی

کیا ضروری ہے کہ وہی زمین دوسرے لوگ جو لیا جائیں لنکر ای محنت سے اس پر اناج اگائے ہیں

سری ایس رنڈی (نالگنڈہ) اسپیکر صاحب جناب والا ڈر کیا کیسے معنی ہوگئی ہے کہ انکا کوئی بھی ممبر یہاں وجود نہیں ہے ؟

مسٹر ڈپٹی اسپیکر وہ خود ڈس اڈوانٹیج میں رہ گئے

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ لیکن ہمیں وہ سوالات ور اعتراضات کے جوابات ان سے لینا ہے

شری کے وی رام راؤ ممبرس کو اس بارے میں پوچھنے کا حق ہے اس سلسلے میں پارلیمنٹ میں بھی طے ہوا ہے اور ممبرس کو سہ دنگی ہے

سری گوپی ڈی گنگا رنڈی اسپیکر ... کے سادی کسے ہوگی ؟

سری انا جی راؤ گوانے ... کہہ رہا تھا کہ ... کلاس ... کو کوئی دھوکہ ہوگا اگر ہولڈنگ کی ... رکھی جائے سوال یہ ہے کہ کون ... زمین ... لیسکتا ہے ... زندگی کے وقت بھی کہا تھا کہ اگر کوئی ایک آدھ ... ہولڈنگ کا ... اگر ... حالات کی وجہ ... دوسرے کے پاس سے واپس لینا چاہتا ہے تو اسکو ... اس حاصل کرنے کا اختیار ملنا چاہیے ایک معاشی ہولڈنگ کا حق آپ اسے کاشتکار کو دے سکتے ہیں ... ہم اس ... قائم ہیں لیکن یہی معاشی ہولڈنگ ... ہے کہ ... ہزاروں کے ... فکس ہوگی ... ہوگی اسکو واپس ... اختیار اصل ہورہا ہے ... ورنا کہ یہ قانون پورے حیدرآباد پر لاگو ہونے والا ہے ... پوچھنا چاہتا ہوں کہ ... کا قانون اتنا اہمیت رکھتا ہے ... دیکھنا چاہیے کہ ... کاشتکار جسکے اس زمین ہے سکو زمین فراہم کرنے کیلئے کیا کرنا چاہیے ... دس ہزار پانچ ہزار ایکر زمین رکھنے والوں کو بھی کاشتکار سمجھکر انکی حفاظت کرنا چاہتے ہیں ... پرسنل کلٹیویشن کے نام پر بھی ۳ ۳ ... معاشی ہولڈنگ دے رہے ہیں ... کہونگا کہ ایسے کاشتکار ... پر دائی کاشت نہیں کرتے ... دوسروں کو دے رہے ہیں ان ہی کا سوال یہاں ہے ہمارے ملک میں ۵۰ فیصد کاشتکار ایسے ہیں جنکے ... نہیں ہیں ... حیدرآباد کے ... ان کے سامنے رکھ رہا ہوں جو زمین رکھکر کاشت نہیں کرتے وہ ۳ فیصد ہیں ... دوسروں کو اپنی زمین لگان پر دیتے ہیں وہ خود کاشت نہیں کرتے میں پوچھتا ہوں ... ان میں سے کس کو ترجیح دینا چاہتے ہیں کس کے حق میں انصاف کرنا چاہتے ہیں ... انصاف کی تشریح اسطرح کر رہے ہیں جیسے کہ فارسی میں کچھ کہتے

ہیں کہ اس صاف آن صاف یعنی اودھر صاف ادھر صاف کیا ہے ایسا انصاف کرنا چاہیے ہیں وشخص ایک زمین پر ایسا ہ ن سسہ ایک کر کے محنت کر کے کچھ پیدا کرتا ہے ب اسکے حق میں تو انصاف کرنا نہیں چاہیے لیکن ایک م مقصد طبقے کے لیے جو یہ نہیں جانتا کہ جو رکیا اور کیسے پیدا ہوتی ہے گھاس کیسا ہوتا ہے یہ گھاس جانور کھاتے کا ہے اکو سا ہے کا سب کسطرح ہوتی ہے آپ اس طبقہ کی طرفداری کرنا چاہتے ہیں ایریل جنٹ میں رہے حال ہی میں کہیں ابی ایک اسٹیج میں کہا ہے کہ وہی سیے ہیں جسمیں عقل کی ضرورت نہیں ہوتی جسمیں سے ایک اگریکلچرسٹ کا پیشہ بھی ہے میں نے یہ اخبار میں پڑھا ہے

سری بی رام کسن راؤ آنریبل ممبر مجھے معاف کریں میں یہ کہونگا کہ میری تقریر کو و غلط طریقہ ر پیش نہ کریں میں نے یہ کہا تھا کہ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ دو پیشے سیاست اور زراعت ایسے ہیں جن میں کسی ٹریننگ کی ضرورت نہیں ہوتی یہ سمجھکر ہر شخص ان میں داخل ہوتا ہے اس میں عقل کی ضرورت ہے لیکن لوگ سمجھتے ہیں کہ اسکے لیے ٹریننگ کی ضرورت نہیں اور اسطرح سبھی سبھی اعتراض کردیتے ہیں جیسا کہ ابھی کہا جا رہا ہے یہ میرا اعتراض تھا جسکو اخبار میں غلط پیش کیا گیا

سری اناجی راؤ گوانے مسٹر اسپیکر سر میں خود آنریبل چیف منسٹر کی تقریر کے وقت موجود نہیں تھا لیکن اخبار میں جو کچھ پڑھا سی کو میں نے پیش کیا ب نے جو کہا وہ ٹھیک ہوگا کل جو اسطرح انہوں نے ٹریننگ کی تعریف کی ہے فزیکل پریس (Physical operation) مینٹل اپریشن (Mental operation) کی اگریکلچر میں ضرورت ہے ہزاروں ایکڑ زمین میں مینٹل ا پریشن اور فزیکل اپریشن کرسکتے ہیں سوٹ سوٹ کرسکتے ہیں ہماری عورتیں کرسکتی ہیں اسکو کیسے کرنا کہا جاسکتا ہے تو ایسے لوگوں کو ک انوں کی تعریف میں لایا جاسکتا ہے لیکن میں ماونگا کہ اس سے و ل جنہوں نے مینٹل اپریشن اور فزیکل پریشن سے اگریکلچر کا پیشہ نہیں کیا ہے انکے حقوق کو محفوظ کرنا ہمارا فرض ہے انکے حقوق کو ب محفوظ کرسکتے ہیں لیکن ہم ایسے لوگوں کو ایسے اسمال پیزنٹری و مڈل کلاس پیزنٹری کو محفوظ کرنے کے لیے ائے ہیں ہم انکو محفوظ رکھسکیں چیف منسٹر صاحب نے کہا کہ ہم کسانوں کے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں ہم کسانوں میں سے ہے ہیں بیشک ہم نے ہیں ہمیں اسپر فخر ہے ہم انکے حقوق کی حفاظت کرینگے اور انکے لیے لڑینگے ہم ان کسانوں کی طرف سے بی ائے ہیں جنکے پاس دو دو ہزار ایکڑ زمین ہے ہم چھوٹے کاشتکاروں کے حقوق کیلئے لڑینگے ہم یہ کہتے ہیں کہ آج ایسے کاشتکار جو اسمال اینڈ مڈل کلاس پیزنٹری (Small & Middle class peasantry) کہلاتے ہیں اور انکے ساتھ ساتھ جو لگان دار ہیں انکے حقوق کی حفاظت کرینگے کسطرح سے یہ نہیں کہہ سکتے انکے

لیے ۔ ایکریج (Acreage) پر رکھی جائے فیکریج میں رکھنے سے کیا کیا مشکلات ہونگے لینڈ کمیشن کو حساب دیکر ایکریج کی نسبت زیادہ کرنا چاہیں و اس قانون کا مقصد (Implimentation) پر ہوگا لیکن ریونیو بیس (Revenue basis) پر کرسکتے ہیں یہ جانتے ہوئے بھی جو تبدیلی کی گئی ہیں کرتے ہیں سکے ساتھ ساتھ مجھے یہ کہنا ہے کہ ریونیو بیسس فیملی ہولڈنگ کا جو ڈیفنیشن (Definition) کیا گیا ہے وہ فیملی ہولڈنگ کو رکھنا چاہیے ۔ ایکریج پر رکھکر حساب قانون میں بناسکتے صرف لوگوں کے سامنے رکھنا ہے کہ ہمارے فائدہ کیلئے یہ قانون بنایا گیا ہے ۔ یہ جو حالات ہیں ان پر غور کرنے کے بعد میں آخر میں یہ کہونگا کہ یہ جو امینڈمنٹ پیش کیا گیا ہے اوس امینڈمنٹ کو پیش کرتے وقت ہمارے دماغ کے لحاظ سے جو صحیح معلوم ہوا اسکو رکھا گیا ہے لیکن اسکو جب دھرمی سے مانا نہیں جاتا ہے پرنسپل (Principle) کے تحت ہم نے ٹیک جبر رکھی ہے اسکے باوجود اب نے اسکو قبول نہیں کیا ہے حالانکہ اس سے آپکا کوئی نقصان نہیں ہوسکتا لیکن اب اسکا مطلب یہ سمجھ رہے ہیں کہ اب کی ہار ہوگی قانون سازی نوابوں کے سامنے ایسا سمجھنا ٹھیک نہیں ہے ابوزیشن کی جانب سے جو امینڈمینٹ آئے تو انکو صحیح طور پر سمجھکر قبول کرنا چاہیے انکی اپریل پارٹی میں اس مسئلہ پر بحث ہوئی کسی ممبر اسکو قبول کرنے کیلئے تیار نہیں لیکن اب نے اسکو قبول نہیں کیا ۔ ڈرائی لینڈ کی ۳۲ روپیہ کی رینٹ رکھنا چاہیے اور ویٹ لینڈ کی ہ رو ۔ کی رینٹ رکھنا چاہیے اکسپلینیشن (Explanation) کے تحت کیا لکھولیشن (Calculation) ہونا چاہیے پرنسپل کا کوئی فرق نہیں ہے فرق یہ ہے کہ اب جن لوگوں کے حقوق کی حفاظت کرنا چاہتے ہیں وہ بڑے بڑے لینڈ لارڈ ہیں ۔ انکی حفاظت کیلئے فیملی ہولڈنگ کا تصور ہمارے سامنے رکھتے ہیں ورصرف دھوکہ دینے کیلئے رکھتے ہیں ہمارے سامنے یہ کہاجاتا ہے کہ فیملی ہولڈنگ کی تعریف کے تحت ہم قبول کرنے کیلئے تیار ہونگے اب اسکے لیے تیار ہونگے یہ فیملی ہولڈنگ سے زیادہ رکھنے کیلئے تیار نہیں ہیں سیلنگ وہ فیملی ہولڈنگ کی رکھتے ہولڈنگ کس کو اب دے رہے ہیں جسپر جبرنگ کا انحصار ہے بڑے بڑے زمینداروں کو فائدہ پہنچانے کیلئے یہ انکی حکومت کا طریقہ رہا ہے جیسا کہ بچوں کے ہاتھ میں کھلونا دیا جاتا ہے جیسا کہ دو پیسے انکو دیکر یا ہاتھ میں گڑ رکھکر بھلانے کی کوشش کیجاتی ہے اوسی طرح فیملی ہولڈنگ کا نام لیکر ہمکو بھلانے کی کوشش کی جاتی ہے کہ دیکھو زیادہ سے زیادہ فیملی ہولڈنگ ہم رکھ رہے ہیں لیکن اسکا فائدہ کس کو ہوگا بڑے بڑے زمینداروں کو بڑے بڑے کاشتکاروں کو یہ جانکر کہ دو سال میں قانون آنے والا ہے ان زمینداروں نے زمینات اپنے عزیزوں کے نام منتقل کرنا شروع کردیا اب کہہ رہے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ فیملی ہولڈنگ بڑھا کر اس سے سیلنگ کو

گھاٹے کی لوٹ کررہے ہیں ۔ آج حیدر آباد کا کسان ۔ حیدر آباد کا دستکار بھوکا مر رہا
اور گونگا نہیں ہے کہ اپ اب اسطرح سے اسکو سمجھاسکیں ریزرمیشن کے بعد آگے بعد
کتنا سگی ۔ ب ے ا ما قانون لایا ہے کہ رام نام جپنے والوں نے چھرا بغل میں رکھا
ہے اس کسانوں کو قتل کرنا چاہتے ہیں چونکہ حیدر آباد کی جمہوری سر نہیں ہے اس
لیے اسکو دہلی سے سرکار کے منگوایا گیا ہے ۔ اس قانون میں سیلنگ ہولڈنگ کی جو تعریف
کی گئی ہے وہ اسی ہی نہیں ہوسکتی ۔ میں خاص طور پر ایرنسل حنف منسٹر سے عرض کرونگا
کہ اسپال سرسری اور مڈل کلاس سرسری کی حفاظت کا خیال کرنا چاہئے اسپر مکرر غور
کریں ۔ اتنا کہتے ہوئے ای مرر ختم کرتا ہوں ۔

శ్రీమతి రొటమణ దేవి (ఎరిపల్లి—రిజర్వుడు)

అధ్యక్ష మహోదయా

నేడు ఇక్కడ Land Reforms Bill పైన మాట్లాడుతున్నారు ముఖ్యముగా ఇప్పుడు కుటుంబక్షేత్రము ఎర్పాటు ౦ ర ఎ కా ౭ పైన చర్చ జరుగుచున్నది ఇప్పుడు నేను ప్రతిపాదించిన నా అమెండ్ మెంటుయొక్క ముఖ్యోద్దేశ మేమంటే—కాస్తు కార్లకు దీనిలో రు ౧ ౦౦ లు కుటుంబక్షేత్రముగా పెడితే గవర్నమెంటువారికి ప్రజానీకమునకు అవస్థ కలుగవచ్చును ఈ హైదరాబాదు స్టేటులో ఎన్నో గొప్ప గొప్ప పోరాటములు ముఖ్యముగా భూముల కోసము తెలంగాణాలో జరిగినవి అక్కడ కాస్తుకార్లు ఎక్కువగా బీదవారుగా ఉన్నారు కొద్దిపాటి భూములు కలిగినవారు బీదవారు ఎక్కువమంది కాస్తుకార్లు ఉన్నారు ఇప్పుడు ఈ బిల్లుద్వారా భూముల విషయము సంస్కారము జరుగుతుందంటే అది చాలా బాగుండాలని చిన్న కాస్తుకార్లకుగాని పెద్దకాస్తుగార్లకుగాని అన్యాయము జరుగకుండా ఉండాలని మనయొక్క ఆశయము ఈ భూముల విషయములో పెద్ద పెద్ద పట్టేదార్లు దేశముఖ్‌లు ఒటువంటివారందరు కూడాచిన్న చిన్న కాస్తుకార్లను పీల్చి పిప్పిచేసి, వ్యవసాయ కూలీలను కౌలుదారులందరిని ఎన్నో కష్టాలు బాధలు పెట్టారు ఇదివరలో భూములకోసము ఎన్నోమార్లు పోరాటాలు జరిగాయి ఈ భూముల కోసము ప్రాణాల డ్ని ఎన్నోకష్టాలు పడ్డ విషయము అందరకు విదితమే అటువంటప్పుడు ఈ ర వ క్లాజులో కుటుంబ క్షేత్రము విషయమై వచ్చిన దానికి మనము బాగా ఆలోచించి చేయువలసి యున్నది నా అమెండుమెంటు తెచ్చిన ముఖ్యోద్దేశముకూడా యిదే రు ౧౬౦౦ లు ఎక్కైతే పెట్టారో దానికి గాను ఖుష్కీ అయినచో రు ౨౬ లు కల్దారు భూమి శిస్తు తరి భూమి అయినచో రు ౪౫ లు కల్దారు పెడితే బాగుంటుందని అమెండుమెంటు తెచ్చాను మాలీగుజారి లెక్కలకు కూడా దీనివలన గవర్నమెంటుకు కష్టము కలుగదు ఇప్పుడు గ్రామాలలో ఏమి జరుగుచున్నదో చూస్తే తెలుస్తుంది అక్కడ పటేలు పట్వారీలు వుంట రు ౯ ౨ అక్కడ ౫౦౨ భూమి ఎం తుందో లెక్కలవలన తెలియదు కొంతమంది ౧౦ ఎకరాలు పండిస్తే పాహాణిలో ౨౬ ఎకరాలకే వుంటుంది ఆ పటేల్ పట్వారీలు ల చం తీసుకొని గవర్నమెంటుకు సరియైన లెక్కలు తెలియజేయరు తరువాత వర్నమెంటు వారు వచ్చి ఇంతవుంది అన్న లేకండా

కాస్త్ చేస్తున్న ... కస్తూ ... ఉంటు
... వాంలో ... ఎన్ని ... న్నాయి ఇటువంటివి ... కావలెను
... ప్రకారం ... చేయాలి ... టుందని నేను ... టున్నాను ...
కాస్తకారు ... ఎద్దులు ... వచ్చిన ... దని ... వద్ద
... దార్ల భూములు వచ్చి ... ఇక్కడ ... బడి నున్నమేంబ
ర్స కాని ఈ బిల్లు ప్రకారం భూముల ఎంపకము సక్రమముగా ... రిగితే తెలంగాణాల
... రాట్వాడాల ... వర్ష ... అక్క ... తే ... స్తుంది ... ఎకరాల ... న్నది
... కు తెలిసిపోయిన ... కవ్వ ... సాగువేమోని ... వరంల
... భూము ... పెడుతా ... అని అక్కడ చెబుతున్నారు అక్కడ బీదకళ్ళ ... జంగు
వారికి ఇది న్యాయము ఇది అన్యాయమని ... ఎరిష్కారము చేస్తామని చెబుతూండడము
... లోంద ఈ విధంగా పార్టీ బలాలకోసము పార్టీ పాలనగా ... ఉపులోంది ఈ బిల్లు వస్తే
... వంటివి ఒరుగటకు ... కాశము వుండదనే భయము అట్టివారికి వుండవచ్చు నేనుకూడా ఈ
Land Reforms Committee లో మెంబరును అక్కడ ఎద్దైతే బాగుండు బీదల
కొరకు చిన్నచిన్న కాస్తకార్ల కోసము కౌలుదార్ల కోసము మంచి జరుగుటకు సవరణలు తెచ్చి
... నే support చేస్తూ వచ్చాను బీద కాస్తకర్ల ... లేదా ఆలోచించి
పార్టీ దృక్పథము లేకుండా support చేస్తూ వచ్చాను ఇప్పుడు ఈ బిలును ... ఎన్స్
చేయాలంటే ... తమందికి బాగుం వచ్చు ... కొంతిమందికి బాగుండక పోవచ్చు ఇంకా
... క్లాజు ... లో కౌలుదార్లకు దెబ్బ వున్నది కాబట్టి దీనిని వర్లమెంటువారు బాగా
పరిశీలించి సవరణ చేస్తే బాగుంటుందని ఇప్పుడు నేను తీసుకువచ్చిన సవరణ బలపరచవలెనని
ఇక్క ... వారుగాని అక్కడివారుగాని ... రు ... లు కట్టారు తిరికి ... రు ... కట్టారు
పెట్టమని ఎద్దైతే తర్మిము తీసుకు వచ్చానో దానిని అందరు బలపరుస్తారని నేను కోరుతూ
ఇంతటితో విరమిస్తున్నాను

شری ایل ایس - ریڈی (وردھا سہ) کلاز (۴) میں جو امنڈمنٹ دی
ہے عملی ہولڈنگ کس طرح سے مقرر کرنا اوس کے متعلق ہے بل میں عملی ہولڈنگ (۸)
سو روپیہ آمدنی کے لحاظ سے مقرر کرنے کے متعلق بتلایا گیا ہے - محض آمدنی کے لحاظ سے
عملی ہولڈنگ مقرر کی جائے تو وہ ناکافی ثابت ہوگی اس لیے اس کے لیے زیادہ کانکریٹ
طریقہ پر سوچنا چاہیے - اس کے متعلق جنرل ڈسکشن کے وقت بھی میں نے کہا تھا اور
اب اس وقت بھی میں نے امنڈمنٹ پیش کی ہے اصل بل کے دفعہ (۴) میں یہ بتایا گیا
ہے کہ ایک ادنی عملی جس کے ہ ادمی ہوں اور جو خود کاشت کرتے ہوں اور موسمی حالات
کے لحاظ سے مزدوروں کو جمع کرتے ہوں اور ان کی آمدنی (۸) سو روپیہ ہو تو اس سے مراد
عملی ہولڈنگ لی جائیگی ہم نے دیہاتوں میں جاکر یہ پتہ چلانے کی کوشش کی
جو خاندان اپنی ذات سے محنت کرتا ہے اور ذاتی زراعت کرتا ہے اور جن کی آمدنی (۸) سو
روپیہ ہوتی ہے اون کا حساب لگایا گیا تو معلوم ہو کہ ان میں سے اکثر لوگ تو ذات سے

محنت کرتے ہیں بعض لوگ ایک دو بھگیلے کو رکھ لیتے ہیں اس طرح اون کی ذاتی زراعت (۶) فی صدی سے زیادہ ہوتی ہے کئی مقامات میں (۸) فیصد بھی ہوتی ہے ہم نے ان لوگوں سے جو ان حالات معلوم کرنے کے بعد عملی طور پر جانچ کرنے کے بعد اور حالات کے عینی مشاہدہ کے بعد یہ اندازہ پیش کیے ہیں ہم نے جو اندازہ پیش کیا ہے اوسمیں تری کے لیے جو ذاتی محنت کرتے ہیں اور جس سے (۸) سو روپیہ کی آمدنی ہوسکتی ہے (خرچہ جانے کے بعد) وہ ۵ تا ۶ ایکر ہے اسی طرح باغات میں اگر ۶ تا ۹ ایکر زمین دیجائے اور وہ ذاتی محنت کریں تو اوس میں بھی (۸) سو روپیہ کی آمدنی ہوسکتی ہے اسی طرح بلاک کاٹن سائل ڈرائی لینڈ اور مختلف مقامات میں ہم نے تخمینے دیے ہیں لیکن جو لوگ گھر میں بیٹھکر زراعت کرتے ہیں بھگیلوں پر بھروسہ کرتے ہیں بہ ذات خود اس میں محنت نہیں کرتے ویسے لوگ اس ایریا میں ۸ سو روپیہ کی آمدنی پیدا نہیں کرسکتے۔

یہ میں بتانا چاہتا ہوں کالم (۲) میں ذات سے محنت کرنے والی فیملی ۸ سو روپیہ کی آمدنی پیدا کرسکتی ہے اوسکو معیار قرار دیکر ویسے لوگوں کے لیے ہم نے ایکریج بتایا ہے ہم نے عام طور پر اون کے اخراجات وغیرہ کا حساب کیا ہے اور دوسرے تجربوں سے معلوم ہوا کہ جو ٹسٹ اور ریٹ ایکریج بتایا ہے یہ ایکریج جو دیے ہیں اگر ($\frac{1}{3}$) یعنی (۳۳) فیصد بھی رکھا جائے تو بھی ایسے لوگ جو ذات سے محنت کرتے ہیں وہ لوگ اس ایکریج میں سے بھی ۸ سو روپیہ کی آمدنی نکال سکتے ہیں گو ہمارے پاس اسٹیٹسٹکس نہیں ہوتے ہیں کسی ایسکار کی رپورٹ بھی پیش ہوئی ہے لیکن اوسمیں اسٹیٹکس نہیں ہیں۔ یہاں اوسکے حساب سے جو خرچہ ہوتا ہے اوسکے علاوہ خرچہ نکال کر دوں کے اسٹیٹسٹکس کے لحاظ سے عام طور پر ۵۰ فیصد خرچہ بتلایا گیا ہے ہم اسی فیملی کو نمونہ قرار دیکر چل رہے ہیں لیکن مختلف مقامات پر ہم نے ذاتی محنت کرنے والوں کے حالات کا معائنہ کیا تو عملی طور پر نتیجہ یہ اخذ ہوا کہ ان کے لیے جو خرچہ رکھا گیا ہے وہ غیر کافی ہے اس میں ۲۵ سے ۳۳ فیصد کی گنجائش ہے۔ اور اس کے باوجود بھی (۸) سو روپیہ اونکی خالص آمدنی ہوسکتی ہے سلکٹ کمیٹی کی رپورٹ میں کلاس نمبر ( ) شامل کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کلاز نمبر ( ) شامل پر مختلف اعتراضات کیے گیے ہیں اسکی پہلی ریڈنگ کے وقت بھی اس پر کافی اعتراضات ہوئے۔ اب کلاز نمبر (۱) کو نکالکر ترب بندی وغیرہ کی بیس لیکر کسی زمین کہاں رکھنا چاہیے اوس کے متعلق ایک جر اسٹنڈسٹ کے سروے میں آئی ہے۔ لیکن حقیقت میں جو ایکریج بتایا گیا ہے کہ تری کے لیے ۶ تا ۹ ایکر یعنی اچھی زمین ۶ ایکر اور ناقص زمین ۹ ایکر اور بلاک کاٹن سائل میں اچھی زمین ۲۴ ایکر اور ناقص زمین ۳۶ ایکر اسی طرح چلکی میں اچھی زمین ۴۸ ایکر اور ناقص زمین ۷۲ ایکر وغیرہ یہ کسطرح سے ہوسکتا ہے میں ایوان کے سامنے لانا چاہتا ہوں جو ایکریج بتایا گیا ہے اور ذات سے محنت کرنے والے ایک خاندان کے لیے فیملی ہولڈنگ کا جو تصور قائم کیا جارہا ہے اوس کا لحاظ کرتے ہوئے اگر اس ۔ کی میں ۳ تا ۴ ایکر تا ۴۸ ایکر رکھے

والے ہیں یا زیگری زمین ۲۴ یا ۳۶ رکھنے والے ہیں وہ کیا دیہاتوں میں یہ خاندان
سب ذات سے محنت کرنے والے ہیں یہ ایکرج و نا ہموار ہے در اصل ان لوگوں کے
واسطے ہے جو حقیقت میں ذات سے محنت کرنے والے ہیں لیکن وہ لوگ جو ذات سے محنت
نہیں کرتے بلکہ گھر میں بیٹھکر بھاگیلوں سے زراعت کرتے ہیں وہ اپنی آمدنی اسمیں نہیں
نکال سکتے یہ میں ذاتی تجربہ اور تلنگانہ کے متعلق جو تجربہ ہے اوسکی بنا پر کہہ سکتا ہوں
کہ جو لوگ جو ذات سے محنت کرتے ہیں وہ اسمیں ۲۴ سو بھی آمدنی نکال
سکتے ہیں جو لوگ ذات سے محنت کرتے ہیں وہی نہیں بلکہ وہ لوگ بھی جو ایک ادھ
بھاگیلے کو رکھتے ہیں اور اپنے ساتھ شریک کرلیتے ہیں ویسے لوگوں کو بھی اون کے
اخراجات جانے کے بعد بھی ۲۴ سو روپیہ آمدنی ہوسکتی ہے - یہ ہمارا دیہات کا تجربہ ہے -
آپ دیہات میں جاکر جانچ سکتے ہیں - اگر آپ جانچ کریں تو معلوم ہوگا ذات سے محنت کرنے
والے کتنی پیداوار نکالتے ہیں مگر وہ جو ذات سے محنت نہیں کرتے اور اپنی زمین رکھکر
اوسکو مودر وار کرتے ہیں وہ وہ نہیں نکال سکتے اس لیے جو بل ہمارے سامنے پیش
ہے وہ پلاننگ کمیشن کی رپورٹ کے فنڈامنٹلس (Fundamentals) کے بھی
خلاف ہے وہاں لو یونٹ ورورک یونٹ بتلایا گیا ہے اسکے علاوہ ذات سے محنت کرنے
والے لوگ اور وہ لوگ جو ذات سے محنت نہیں کرتے شیری وغیرہ لگاتے ہیں اور اپنی
جیب سے خرچ کرتے ہیں ویسے خاندان کا معیار لیکر چلیں تو وہ فیملی ہولڈنگ (۸) سو
روپیہ آمدنی کی نہیں ہوگی بلکہ ۶ سو بھی بمشکل آمدنی ہوسکتی ہے اس لیے
جو منسٹر صاحب نے جو اسٹیمیٹ پیش کیا ہے وہ کسی طرح بھی ٹھیک نہیں ہوسکتا ہے

سری کے. رام کشن راؤ اگر عالی جناب کی اجازت ہو تو میں آنریبل منسٹر سے ایک
کلارفیکیشن چاہتا ہوں آنریبل منسٹر نے جو ایوریج کی جو صراحت کی ہے کیا وہ ہر
قسم کے کلاس آف سائل کے لیے ہے یا کسی خاص کلاس آف سائل کے لیے ہے دوسری
یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہر کاشتکار کو گریزنگ پرپز (Grazing purposes)
کے لیے کچھ نہ کچھ زمین چھوڑنا پڑتا ہے کیا اوسکا بھی لحاظ اسمیں رکھا گیا ہے یا نہیں ؟
آنریبل منسٹر یہ کلارفیکیشن کریں کہ اونکی اسٹیمیٹ کا جواز کیا ہے

سری ایل این ریڈی یہ ایوریج تمام کلاسز آف سائل (Classes of soil)
کے لیے ہے کسی خاص کلاس کے لیے نہیں ہے میری اسٹیمیٹ سب کلاسس کے لیے ہے
اور آپ کا بھی اسٹیمیٹ سب کلاسس کے لیے ہے رہا گریزنگ کے لیے زمین
چھوڑنے کا معاملہ تو میں یہ مانتا ہوں کہ ایک دو ایکر کا ٹکڑا رکھنے والے زمین نہیں
چھوڑسکتے ایسے لوگ اوسے ایک دو ایکر اور ٹول رکھتے ہیں اور ٹول بڑھنے کے
بعد جو خرچہ ہوتا ہے اسمیں ( ) سو روپیہ کی آکم ہوتی ہے یہ فیملی ہولڈنگ کی
اغراض کیلیے مقرر کیجارہی ہے یہ ہم کو دیکھنا ہے جب آپ ایسے دانا ہیں کہ دو چار
ایک بڑھکر دیکھتے ہیں تو ساڑھے چار گنا اون لوگوں کی رکھشا کے لیے کیوں استعمال

کر رہے ہیں ایسی صورت میں ساڑھے چار گنا اون لوگوں کے لیے رکھا جائے تو زمین کیلئے زمین مل سکتی ہے ۳۶ سو روپیہ کی جو فیملی ہولڈنگ بنائے ہیں اوسمیں زمین کی زمین جانے کے بعد بھی (۳۶) سو روپیہ نکل سکتے ہیں لیکن ہزاروں لاکھوں بیل اگر آپ پالسکیں تو اون کے لیے اتنی زمین نہیں نکل سکتی کہ زمین چھوڑا جاسکے لیکن زراعتی اغراض کے لیے ساڑھے چار گنا فیملی ہولڈنگ کا جو رقبہ رکھا گیا ہے جسکے متعلق ہم نے اندازہ نہیں کی اوسکے لحاظ سے ۸ کی زمین بن سکتی ہے اس کا کوئی لحاظ نہیں کیے ایسا نہیں ہے اگر ایک ٹکڑا لیکر جانچ سکے تو تھوڑا کم تھوڑا زیادہ ہوسکتا ہے۔ لیکن ہم نے اکثر طور پر ایسے خاندانوں کا حساب کیے اور دریافت کیا ہے۔

آج فیملی ہولڈنگ کا جو معیار بتلایا جارہا ہے وہ اوسط طبقہ کے لوگوں کا معیار بنایا جاتا ہے۔ یہ بتلاتے ہیں کہ اس سے ۸ روپے کی آمدنی ہوگی وہ لوگ جو تنگ آئے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ اب ہمارے خاندان کیلئے ۸ سو روپیہ دیتے ہیں تو ہماری زندگی کیسے رہے گی ہمارے بچوں کو ہم تعلیم کیسے دلاسکیں اور اگر ہم بیمار ہوجائیں تو کیا ہوگا اس قسم کے شکوک و شبہات انکے دل میں پیدا ہوئے ہیں وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ۸ سو روپیہ کی زمین رہنے والی ہے اور باقی زمین جانے والی ہے آج لوگ ایسے کشمکش میں ہیں حالانکہ یہاں تو یہ زمین لینے کا سوال ہے نہ دینے کا زمین صرف اسی صورت میں ہی لیجاسکتی ہے اگر لوگوں کی ادنی ہستی کمی ہوتی ہے اگر انکا روپیہ کسی کم ہے تو وہاں سرپلس لیجانے گے ورنہ نہیں اب تک اکثر دیے ہیں اسپر ساڑھے چار گنا زمین چھوڑی جاسکتی میں سوویت دی بل کو یہ چیلنج دیتا ہوں کہ وہ ۳ یا ۴ لوگوں سے بڑھکر زمین نہیں لے سکتے اگر وہ یہ بتلاسکتے ہیں تو بتلائیں کہ کتنے لاکھ ایکر زمین وہ حاصل کرسکیں گے جبکہ پہلے انہوں نے بتلایا تھا کہ وہ ۹ یا ۱۰ لاکھ ایکر زمین حاصل کرنے کی توقع کررہے تھے لیکن میں چیلنج کرتا ہوں کہ ۳ یا ۴ یا ۵ لوگ بھی کوشش کرنے پر مشکل سے مل سکیں گے کیونکہ لوگوں کو پہلے سے معلوم کرادیا گیا ہے کہ ان سے زمین چھیننے والے ہیں جسکے لیے اخبارات اور دیگر ذرائع استعمال کیے گئے اسی طرح ہوشیار کردیا گیا ہے وکیلوں سے لوگوں نے مشورہ لیا اور ہمیشہ کی طرح وکیلوں نے یہ مشورہ دیا کہ جتنی زمین ہے اس میں تقسیم کرلیجیے جسکے نتیجہ کے طور پر گزشتہ دو تین سال میں اتنی زمین تقسیم ہوئی کہ اس سے پہلے کبھی بھی نہیں ہوئی تھی تین چار سال پہلے جو لوگ ہزاروں ایکر زمین کے مالک تھے اب انکے نام دو سو ایکڑ کا بھی پتہ نہیں ہے انہوں نے بچوں اور رشتہ داروں کے نام سے اس زمین کا پٹہ کردیا ہے اسی سال حکومت کی جانب سے یہ بھی سرکولر جاری کیا گیا ہے کہ تعساب کی کارروائیاں جو دو تین برس سے چل رہی ہیں انکو جلد ہی ڈسپوز آف کیاجائے اسلیے پورا لوگوں کے نام سے پٹے کیے جارہے ہیں ان سب چیزوں کا نتیجہ یہ ہے کہ اس بل کے ذریعہ جسقدر زمینات ملنے والی تھیں وہ سب پہلے ہی تقسیم ہوچکی

ہیں ۔ اب صرف دو سو تین سو چار سو ایکڑ کے پٹہ دار ہیں پٹہ میں سے اگر کسی کے بچے ہیں اور رشتہ دار بھی ہیں ہیں تو ایسے ہی ساڑھے چار سو زمینداروں سے آپ زمین لے سکتے ہیں ۔ لیکن مجھے تو ایسے لوگ ملنے کے متعلق بھی شبہ ہے ۔

آپ نے سیلنگ ساڑھے چار رکھی ہے ۔ میں اس بل کو اس نقطہ نظر سے بھی میں سوچ رہا ہوں کہ ہماری سیلنگ کم ہونے کی وجہ سے زمینداروں سے زمین لے سکتے ہیں اور وہ غریبوں میں تقسیم کیجاسکتی ہے اگر آپ کچھ زمین لے بھی لیں تو وہ قابل نظر انداز زمین ہوگی آپکی جو کشمکش جاری ہے وہ سیاسی ہے۔ وہ فرضی ہے۔ فضول ہے۔ اگر آپ چند لوگوں سے زمین حاصل بھی کرتے ہیں تو اس سے ہمارا زمین کا مسئلہ حل ہونے والا نہیں ہے ۔ اسلئے میں اس بل کو اس نقطہ نظر سے بالکل بیکار سمجھتا ہوں

اس قانون سے تو میں ایک اور خطرہ محسوس کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ اگر آپ زمین اب جن لوگوں کے قبضہ میں ہے وہ نہ چھینتے تو بہت بڑا احسان ہوتا آپ قولداروں کے بڑے ہمدرد سمجھے جاتے اگر نئے دخلیوں کو روکا جاتا ۔ وہ یہ سمجھتے کہ جمہوری حکومت نے ہمارے فائدہ کیلئے اچھا کام کیا ہے ۔ لیکن جن لوگوں نے اتنے دنوں تک کشمکش کی اور سیویر آپریشن کو (Severe Operation) برداشت کیا انہیں آج ایک بیسک ہولڈنگ دیکر آپ باقی زمین قولداروں سے چھیننے والے ہیں ۔ اگر وہ قولی زمین بھی ہو تو بیسک ہولڈنگ کا ٹکڑا ہو تو اسکے قول کے ایک ایکڑ کو بھی چھینکر زمینداروں کو دینے والے ہیں ۔ اس بل میں آپ نے یہ بتلایا ہے کہ قولدار کو ایک فیملی ہولڈنگ سے زیادہ لینے کا حق نہیں ہے لیکن زمیندار کو فروخت کرنے کا حق ہے قولدار کو یہ بھی حق نہیں ہے کہ ایک فیملی ہولڈنگ حاصل کرلینے کے بعد بھی زمین باقی ہو تو قولدار خرید نہیں کرسکتا کہ زمیندار اسی کو زمین فروخت کرے ۔ یہ زمیندار کی خواہش پر ہے کہ وہ چاہے تو قولدار کو دے ورنہ وہ دوسرے شخص کے ہاتھ زمین فروخت کرسکتا ہے ۔ ایک طرف تو آپ فیملی ہولڈنگس حاصل کرنے کا حق تو آپ ان لوگوں کو دیتے ہیں جنہیں زراعت معلوم نہیں جو پیشہ کو نہیں جانتے لیکن دوسری طرف جو لوگ سالہا سال سے کاشت کررہے ہیں انہیں ایک فیملی ہولڈنگ سے زیادہ خریدنے کا حق نہیں دیتے ۔ اسکا نتیجہ کیا ہوگا ۔ نتیجہ یہ ہوگا کہ زمیندار دوسرے غیر زراعت پیشہ لوگوں کو زمین فروخت کریگا اور دوسرے لوگ یہ کہکر کہ وہ ذاتی کاشت کیلئے ہے زمین خریدینگے ۔ اس سے نتیجتاً قولدار بڑے پیمانے پر بیدخل ہونگے اب نے بل میں ذاتی زراعت کرنے والوں کیلئے پانچ سال کی مدت پہلے سے رکھی گئی ہے اسلئے دوسرے لوگ جنہوں نے زمین خریدی ہے ذاتی زراعت کے نام سے درخواست دیکر قولدار کو بیدخل کریگا ۔ قولداروں کے تعلق سے آپ کا کیا رویہ ہے اور انہیں بیدخل کرنے کا آپ نے کونسا راستہ نکالا ہے وہ میں ہاوس کے سامنے رکھ رہا ہوں

اس سے بڑھکر زمین کا ایک نیا دروازہ کھولا گیا ہے۔ اس بل کے سیکشن ... کی منسوخ ہو رہی ہیں اسکے لحاظ سے کئی ایسے مواقع پیدا ہوگئے ہیں کہ وہ قولداروں کو بیدخل کرکے زمینات لینے والے ہیں۔ آج ایک بڑا لارڈ فیملی جسکے قبضہ میں ... سو ایکڑ زمین تھی اسمیں سے ... ایکڑ زمین خاندان کے ہر فرد کے نام بانٹ دی گئی ہے۔ ... شخص کو اسکی گنجائش ہے کہ چونکہ اسکے نام زمین کم آئی ہے اسلئے وہ کئی قولداروں کو درخواست دیکر قولدار کو زمین سے بیدخل کردیگا۔

اسکا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ پہلے سے جو بڑے زمیندار ہیں وہ کررہے ہیں کہ ذاتی زمینات کو خاندان کے دوسرے ممبرس کے نام رکھے ہیں اور جو زمینات قول پر ہیں وہ اپنے نام رکھی گئی ہیں۔ صرف ساد و نادر ہی ایسے لوگ ہیں جنکے نام قول کی اراضیات ہیں اور جنکے اس طرح نوکر نامے ہیں۔ اسکا نتیجہ کیا ہوگا میں بتلانا چاہوں گا کہ ایک جگہ میں ہے جو دو بڑے زمیندار ایک قولدار کو بیدخل کرکے لگی ہے۔ اب آپ عملی طور پر ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑکر باقی زمین ... ہیں ... کرنے کے نام سے ایک علحدہ حق ہے ... کے نام سے ... قولداروں کو ... لوگ بعض قولداروں کی زمینات کو ختم کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ اسکے نتیجے کے طور پر یہ بل پیش ہوا ہے جسکے پاس ہونے پر تمام قولدار پریشان ہونگے۔ ہمیں معلوم اس وقت کیا حالت رہیگی۔ ہمیں معلوم اس جانب سے جو ... کسطرح ہوگی۔ اگر یہ کہا جائے کہ سیلنگ فکس کرنے سے کچھ زمین ملے گی تو یہ غلط خیال ہے۔ اسکے خلاف زمینات کے نام قولداروں کو بیدخل کیا جا رہا ہے۔ آپ کہتے ہیں کہ قولداروں کیلئے بیسک ہولڈنگ چھوڑ دیجاتی ہے آپ اس کو بھی منسوخ کرلیتے ہیں۔ جب ایک شخص دو آدمیوں کا قولدار ہو ایک کی بیسک ہولڈنگ اور دوسرے کی فیملی ہولڈنگ ہے۔ اس سے فیملی ہولڈنگ وہ لیجاسکتی ہے ایسا کہ اسکے قبضہ میں بیسک ہولڈنگ رہتی ہے یعنی قول کی زمین اگر دوسرا حاصل کرلینا چاہے تو ایسا کرسکتا ہے۔ آپ اسکی اجازت دیتے ہیں۔ اسکے نتیجے کے طور پر ظاہر ہے کہ قولداروں کے قبضے سے زمین نکل جائیگی۔ یہ آپ کے قانون کی کراست ہے۔ اگر ایک زمین پر ہم قولدار کاشت کرتے ہوں وہ جس شخص کے نام سے قولنامہ رہتا ہے اسی کے نام پر پروٹکٹڈ ٹیننسی سرٹیفکیٹ آپ اجرا کرتے ہیں حالانکہ چاروں اس پر کاشت کرتے ہیں۔ آپ کے قانون میں ایسی کوئی گنجائش نہیں ہے کہ ان چاروں کا کوئی بھی ملحوظ رکھا جائے۔ آج تلنگانہ کی حالت دیکھیے ایک ایک خطہ اراضی پر واقعتاً کئی کئی لوگ کاشت کرتے ہیں۔ آپ ان سب کیلئے صرف ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑنے والے ہیں جسکے نام پر کہ پروٹکٹڈ ٹیننسی سرٹیفکیٹ ہو حالانکہ اس زمین سے تین چار پانچ خاندان پلتے ہیں۔ کل ہم نے بیسک ہولڈنگ کے سلسلے میں اسکو فیملی ہولڈنگ کا نصف کرنے کے لیے ترمیم پیش کی تو آپ نے اس کا مذاق اڑایا۔ ایک آنریبل ممبر نے کہا بیسک ہولڈنگ

جو بہی چھوڑی جا رہی ہے اس میں کاشتکار اپنی زندگی بسر کرلیتا ہے ۔ ایک آنریبل
ممبر نے کہا کہ اسی میں انصاف ہے ۔ ایک بھائی نے زیادہ نصب کرنے کا مطالبہ کرتا
ہوں ہے ۔ ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ ورکنگ کلاس کا بجٹ ۲۶ روپے ہے ۔ ہم
ویسے لوگوں کے لیے ۳ روپے کی زمین چھوڑ رہے ہیں اس سے زیادہ کسطرح طلب
کرسکتے ہیں ۔ اسطرح واقعات کو توڑ مروڑ کر پیش کیا جاتا ہے ۔ میں ان آنریبل ممبر
سے پوچھتا ہوں کہ کیا اس بجٹ کے ساتھ ڈریس الاونس نہیں دیا جاتا وہ کیسا ہوتا
ہے کیا وہ اسی ۲۶ میں شامل ہے ۔ اگر نہیں تو اسکو کیوں چھپایا جاتا ہے ۔ ایک طرف
تو یہ کہتے ہیں اور دوسری طرف جہاں ریزمپشن کا سوال آتا ہے تو یہ کہتے ہیں کہ کیا
انہیں فیملی ہولڈنگ ریزیوم کرنے کا حق بھی نہیں دینگے ایسا حق بھی نہ دیں تو
بھلا وہ اپنی زندگی کسطرح بسر کرسکتے ہیں ۔ انکے بچوں کی تعلیم کیسے ہوگی ۔ گھر
کے اخراجات کیسے چلینگے ۔ دوا کا کیا انتظام ہوگا ۔ یہ سب سوال اس وقت سامنے آتے
ہیں ۔ میں پوچھتا ہوں آپ ۳ فیملی ہولڈنگ کے ریزمپشن کا حق کیوں دیتے ہیں کیا
انہیں ایک فیملی ہولڈنگ کا حق دینا کافی نہیں ہے ۔ یہ سوال کیا جاتا ہے تو آپ اپنی
زبان سر پر لیجا کر آسمان تک چلاتے ہیں کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے ۔ کیا متوسط طبقے کو
زندہ رکھنا نہیں چاہیے ۔ جاپان نے بھی اسکو الاو کیا ہے ۔ میں کہونگا کہ جاپان میں
بھی ہائر لیبر کا سسٹم ہے ۔ ہم یہی کہتے ہیں کہ آپ ہائر لیبر سے کام لیجیے ۔ ذاتی
محنت کی ضرورت نہیں جسطرح آج تک آپ اپنے نوکروں کے ذریعہ سے کام چلاتے آئے
ہیں ۔ ہم اسمیں کوئی دخل نہیں دینا چاہتے ۔ لیکن ان غریب لوگوں سے زمین حاصل
کرنے کا جبر کیا ہوگا جو خود اپنی محنت سے کام انجام دیتے ہیں وہ کسطرح زندگی
بسر کرسکیں گے ۔ جاپان نے ہائر لیبر کو جائز رکھا ہے ۔ ہم یہ باتیں کہتے ہیں تو آپ
کہتے ہیں کہ ارے یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ بیوی جا کر دانے بوئے ۔ ہم کیچڑ میں
لت پت ہو کر ہل چلائیں ۔ اسطرح ایک چیز کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے کی کوشش کی
جا رہی ہے ۔ آپ دیکھیے کہ زمانے کا تقاضہ کیا ہے ۔ اس بل کے ذریعہ تو آپ ان لوگوں کے
بڑے پن کو قائم رکھنا اور مضبوط کرنا چاہتے ہیں جو پہلے سے اپنا بڑاپن جتلا رہے ہیں
آپ اسی لوٹ کھسوٹ کو جاری رکھنا چاہتے ہیں ۔ آپ اگریکلچر کے بڑے طبقے کو
دیکھیے ۔ انکی کیا حالت ہے ۔ آپ انکا تو رتی بھر فائدہ کرنے والے نہیں ہیں بلکہ نقصان
ہی کر رہے ہیں ۔ آپ جانچ کیجیے ۔ کیا ہونے والا ہے ۔ آپ غریبوں کے نام پر پھول تو
بکھیرتے ہیں ۔ دھوبی حجام سیٹھ سیندھی ان سب کا فائدہ کردینے کا دعوی تو کرتے ہیں
مگر انکی حفاظت انکے حقوق کے تحفظ سے عملاً منہ موڑتے ہیں ۔ ہم کہہ رہے تھے کہ
بیسک ہولڈنگ کو فیملی ہولڈنگ کا نصف بنائیے ۔ یہ چیز جنرل ڈسکشن میں بھی اور
سلیکٹ کمیٹی میں بھی پیش کیگئی ۔ اسکا مطالبہ اٹھایا گیا ۔ لیکن آپ اسپر سوچتا نہیں
چاہتے ۔ اسکے برخلاف آپ مزید سختیاں پیدا کر کے اس طبقہ کو پریشان کرنا چاہتے

ہیں ۔ ذرا غور کیجیے ان لوگوں کی کیا حالت ہوگی؟ آپ ۱۵-۱ لوگوں کی مختاری سے ووٹ لیکر ایک قانون تو بنادیے رہے ہیں لیکن یاد رکھیے جب آپ عوام کے سامنے جاسکیے تو آپ کو منھ بتانے کی صورت نہیں رہیگی ۔ یاد رکھیے کہ آپ کو عوام کے سامنے اونکے ووٹس مانگنے کیلیے پھر جانا ہے ۔ آپ انہیں کیا صورت بتاسکیے ۔ اسکو سوچ لیجئے ۔

میں دو ایک منٹ اور لیکر اپنی تقریر ختم کرونگا ۔ مجھے یہ کہنا ہے کہ صرف ایکریج بیسس ہی زیادہ مناسب اور قابل عمل ہے ۔ اس قانون میں یہ بتایا گیا ہے کہ یہ کام چھ مہینے میں مکمل ہوجائیگا ۔ میں کہونگا کہ اس میں پیچیدگیاں ہیں ۔ یہ قانون برا ہو یا بھلا مگر اسکو عملی جامہ پہنانے میں آسانی صرف اسسمنٹ بیسس سے ہی پیدا ہوسکتی ہے ۔ اسسمنٹ بیسس میں صرف دو کنورسن ٹیبلس رہینگے ۔ تری اور خشکی کے ۔ باقی چیزیں اسکے لحاظ سے ورک آوٹ کرلیجاسکتی ہیں ۔ اس سے لینڈ کمیشن کو کسی لمبی پراسس میں جانے کی ضرورت نہیں ہوتی ۔ اور اسکے ساتھ ساتھ غریب رعایا کو بھی خواہ مخواہ پریشانیوں میں مبتلا ہوکر اپنی جیبیں خالی کرلینے کی نوبت نہیں آتی ۔

آپکا قانون سمپل (Simple) طور پر عمل میں آئیگا ۔ گو ہم ایکریج میں امنڈمنٹ پیش کیے ہیں لیکن اگر آپ کسی وجہ سے اسسمنٹ کی بیسس نہیں مانتے ہیں تو میرا سکنڈ آلٹرنیٹیو امنڈمنٹ ہے جو موجودہ حالت میں آپکی ٹرپ بندی سے زیادہ سائنٹیفک (Scientific) ہے ۔ ٹرپ بندی کا معیار جو رکھا گیا ہے اسپر اس وجہ سے ہم اختلاف نہیں کررہے ہیں بلکہ مختلف طریقے پر سوچ رہے ہیں اور سوچکر میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ ٹرپ بندی کے طریقہ سے بل کو جلد عمل میں لاسکتے ہیں ۔ خود کو پیچیدگیوں میں یہ ڈالکر اسکو عمل میں لانا جاسکتا ہے ۔ کنورشن ٹیبل (Conversion table) ایک نہیں بلکہ کئی کنورسن ٹیبل بدلنا پڑیگا ۔ اعلی درجہ کی زمین ہوتو کیسی رہیگی اس کا کنورسن ٹیبل آئیگا ۔ رنگڑ ہوتو کیسی ہوگی ۔ تری زمین میں آپ اعلی قسم کی اور ادنی قسم کی ہوتو کیسی کیسی رکھینگے ۔ خشکی میں بھی اعلی اور ادنی قسم کی زمین ہوتی ہے ۔ یہ نقشہ تصوراتی نہیں ہے بلکہ تلنگانے میں اکثر مقامات پر ملاو زمین ہے ۔ آپ اتنی اتنی چیزوں کیلیے کنورسن ٹیبل لاتے جاسکیے ۔ ابھی ہمارے دوست نے بتایا کہ حیدرآباد کے قریب کی زمین اور عادل آباد کی زمین ایک ہی آنے والی ہے ۔ لیکن چھوڑسکیے تو آنے والی نہیں ہے ۔ اسسمنٹ، مارکٹ ۔ ٹرانسپورٹ ۔ اور لیبر وغیرہ کے نقطہ نظر سے غور کرنا پڑیگا ۔ ان پر غور کریں تو دونوں میں فرق ہوگا ۔ جہاں اس قسم کی سہولتیں ہیں وہاں کا اسسمنٹ (Assessment) زیادہ ہوگا ۔ یہ بندوبست والوں کا بندوبست ہے اور ہمارا تجربہ بھی ہے اسکو تسلیم کرتا ہوں ۔ ان چیزوں کو اس فرق کو اور اس معیار کو دیکھنے کے بعد ہی یہ چیزیں کرنی پڑتی ہیں ۔ لینڈ ریونیو کے ٹیبل پروسس (Table process) میں جانے میں فائدہ نہیں ہے ۔ ہمارے پاس جو مالگزاری کا طریقہ ہے وہ

ڈیفکٹیو (Defective) نہیں ہے ۔ ہمارے سامنے جو مختلف طریقے ہیں ان میں کم نقصان کا جو طریقہ ہے وہ لینڈ اسسمنٹ ہے اگر وہ آپ نہیں مانسکتے تو میرا آلٹرنیٹو امنڈمنٹ ہے جو میں نے ایکریج کی بیسس پر پیش کیا ہے ۔ اسکا ½ ، موور آف دی بل (Mover of the Bill) کا امنڈمنٹ ہے ۔ مثلاً میں ناقص ترین جسکی کیپیٹ (۳) ایکڑ بتاتا ہوں اور گورنمنٹ (۲۷) ایکڑ بتارہی ہے رنگڑ میں میں نے (۱۰) ایکڑ بتایا ہے گورنمنٹ (۳۶) ایکڑ بتارہی ہے ۔ بعض تری میں ½ ، ناتم ہے بعض میں ڈبل (Double) ہے ۔ میں اسکو مان نہیں سکتا ۔ سیلنگ کے بعد ریسنٹ مانگنے یہ نہیں ہے ۔ لیکن ریزمپشن (Resumption) کے نقطہ نظر سے کہ ریزمپشن نہیں ہوتا کم بیدخلیاں ہوتا اس کے لیے ہم یہ بیسس ضروری سمجھتے ہیں ۔ جو ایکریج موور آف دی بل کی طرف سے آتا ہے وہ زیادہ ہے ۔ اسلیے وہ میرے امنڈمنٹ کو قبول کریں یا اپنے امنڈمنٹ میں مناسب طریقے پر امنڈمنٹ کریں ۔ پلاننگ کمیشن نے جو ڈیفینیشن کیا ہے اسکو مدنظر رکھکر انکے ایکریج کا اندازہ کیا جائے کہ اس لحاظ سے کیا گھٹ سکتا ہے ؟ کیا ⅓ گھٹ سکتا ہے یا نہیں ؟ موور آف دی بل ان چیزوں پر غور کر کے مناسب ترمیم لائیں تو مناسب ہے ۔

شری کے - وینکٹ رام راؤ (حضور نگر) - مسٹر اسپیکر سر - یہاں فیملی ہولڈنگ کے سلسلہ میں ٹننسی ایکٹ میں ترمیم کا نقطہ نظر کیا تھا اسکو کیسے تبدیل کیا گیا آیا وہ فیملی ہولڈنگ وہی فیملی ہولڈنگ ہے جو ہم سمجھتے آئے ہیں اور خاص طور پر پلاننگ کمیشن کی رپورٹ اور اسکے ساتھ ساتھ اگریرین ریفارمس پالیسی کے سلسلہ میں کانگریس کمیٹی کی جو بیسس ہے وہ موجود ہے یا نہیں ؟ جو پلاننگ بنائی گئی ہے یہ سمجھکر بنائی گئی ہے کہ " سکھ " میں جو جبر ڈالی جائے وہ پوری ہوجاتی ہے ۔ یہ فیملی ہولڈنگ جو بنائی جارہی ہے اوس فیملی ہولڈنگ کی نوعیت تبدیل ہوگئی ہے ۔ میں بلاخوف تردید کہہ سکتا ہوں کہ آٹھ سو روپیہ سے زیادہ آمدنی کیلیے انشورنس پالیسی (Insurance policy) لینڈ لارڈ کے ہاتھ میں دینا مقصود ہے ۔ فیملی ہولڈنگ پر ٹرسٹ کرنے کی ضرورت اسلیے ہے کہ یہ ایک ایسا ہتھیار ہے جس سے سارا مسئلہ حل کرنا چاہتے ہیں ۔ آپ اس ہتھیار سے کس کس کا مقابلہ کرنے والے ہیں ۔ زرعی اور معاشی سنگھٹ ۔ اگریرین کرائسس (Agrarian crisis) سے ہندوستان میں رہنے والے کسی شخص کو انکار نہیں ہے ۔ کیا اس ہتھیار سے ہندوستان کے زرعی و معاشی جو شدید حالات ہیں جو موجودہ مطالبات ہیں اوس سے پورے ہوسکتے ہیں ۔ ان باتوں پر غور کرنا چاہیے ۔ آیکا پیمانہ جو ہے کسانوں اور قولداروں کو مارنے کا ایک ڈنڈا ہے جو انکے خلاف استعمال کیا جائیگا ۔ زیادہ تفصیلات میں گئے بغیر آنریبل موور آف دی بل کی جانب سے جو ٹیبل دیا گیا ہے اوسکے لحاظ سے یہ ثابت کرنے کی کوشش کرونگا کہ وہ پلاننگ کمیشن کی تجاویز کے خلاف ہے ۔ جیسا کہ پہلے کا ترمیمی بل ہے پلو بوٹ ورک بونٹ کے سلسلہ میں بعض بندھن عائد کیے گئے ہیں ۔ پانچ ممبرس کی فیملی ہوتو آپ ۸ سو روپیہ کی

آمدنی سے رہے ہیں یہ سو روپیہ آمدنی اور اسکے ساتھ ساتھ ہ فیصدی خرچہ یہ
بھی ہوتا ہے رہا ہے مانند دنیا میں ایسا نہیں ہی نظر آسکا ہوے ہمارے ملک
کمیٹی کے ل کے ہ ممبر صاحب کا سدھانت (सिद्धान्त) ہے اس کا
یہیں پر دھارے اور نہ آسان رہ یہ کسی جی کا سورگ ہے اس عملی ہولڈنگ کو لیکر
آگے رہ رہے ہیں نعا میں ان اتوان کے ملاحظہ میں لاوں گا کہ گرہری ریمارس کمیٹی
میں ایک ایک ہولڈنگ کے لئے لکھے گئے ہیں اور یہاں لی ہولڈنگ کا ڈیفنیشن دونوں
الفاظ ملے جلے ہیں جو ایک بے ناجو رپٹ نو اکر یک ایسا کہا گیا ہے آبپ
آنے نا بو آنے سے بڑھکر رہی ہے ان میں فصل ہی اکر دو کھنڈی کی ہوتی ہے اور اس
کھنڈی فی اکر بھی ہوتی ہے دو کھنڈی کے حساب سے چھ نکر کے نار کھنڈی ہوئے
ہیں اور اسکا ہلاک مارکٹ ریٹ ہیں روپیہ ہوتا ہے نعی اسطرح ۳۶ و رو ہ کی
امدنی ہوتی ہے صرف ایک فصل کے لیے دوسری فصل کو چھوڑدیا جاتا ہے اسطرح نو اکر
جو آٹھ ے سے کم ہے دوسری قسم کی اراضیات رکھی گئی ہیں کیا ہوتی ایسی قسم کی
اراضی بھی ہے جسمیں فی فصل ایک کھنڈی اناج بھی نہیں ہوتا ہے ایک فصل میں ۹ اکر
میں ۹ کھنڈی پیداوار ہو و اس ۹ کھنڈی کا بلیک مارکٹ ریٹ (۲۷) سو رو ہ ہوتا ہے
کمر ر س (۸) سو رو ہ نو ہر ورک یونٹ یا فیملی یونٹ نہاں رہا پیمانہ جو بتایا گیا ہوں
پیمانہ کو بھی وڑ دیا گیا ہے اسی طرح لی سی سائل یعنی فرسٹ کلاس سائل میں ن فی
اکر پیداوار ہوتی ہے اس کے لحاظ سے دیکھیں تو ۲۴ سو کی پیداوار ۲ اکر میں ہوتی ہے
سی طرح ۳۶ ایکر زمین پر ہ من فی ایکڑ کے حساب سے پیداوار ہو (۸) ن پیداوار
ہوگی یہ ایکی قیمت (۸) سو روپیہ تک پہنچتی ہے اسطرح ہ فیصد میں اس کو کس اب
کرینگے و فیملی یونٹ ور ورک یونٹ کا نکالنا کیا ثابت کرتا ہے یہاں فیملی یونٹ اور
ورک یونٹ کے الفاظ رکھے گئے ہیں لیکن کوئی شخص جو زراعت کا تجربہ رکھتا ہے
اوسکو معلوم ہوگا کہ کوئی شخص ایک ہل سے ۲ ایکر اراضی کاشت میں نہ رکھا دو بیل
بیل اور رکھتا رہتا ہے اسطرح ۲ ایکر اراضی کے لیے دو بیل جوڑ بیلوں کی ضرورت ہوتی
ہے یہ فیملی یونٹ کا دوگنا ہوتا ہے یہ جو بتایا جانے کی لوسس دیگئی ہے ہم نے
پلاننگ کمیشن کی لمیٹیشن سے متجاوز ہونے کی کوشش نہیں کی لیکن یہ ایک غلط
ہے یہ ایک قسم کا فرسٹ دینے کی کوشش کی جارہی ہے فیملی یونٹ اور ورک یونٹ
کے سلسلہ میں پلاننگ کمیشن کے جو الفاظ ہیں میں اون کو ہاوز کے سامنے لانا چاہتا
ہوں ہم کو جو دیکھ دیگئی ہے او کے پیج نمبر (۹) پر یہ ہے۔

There are a number of possible criteria by reference to which these limits can be determined A practical method would be to fix a multiple in terms of what may be regarded as a family holding in any given area Family holding may be briefly definedas equivalent to a plough unit or a work unit for a family of ave age size working with such aid as is customary in agricultural operations

گو یہ کہنے کی کوشش کی جارہی ہے کہ فیملی ہولڈنگ کا جو پیمانہ آپ نے مقرر کیا اوس پر سری کرشنا جاری نے اعتراض دی ہے۔ مگر انہوں نے آپ کو مبارکباد دی ہے۔ گویا پلاننگ کمیشن کی رپورٹ کی خلاف ورزی کی ہے۔ یہ سمجھا جارہا تھا کہ ایک جال لگایا ورکوئی وجہہ نہیں ملا۔ لیکن یہاں تجارت بھی موجود ہے اور کاشت بھی موجود ہے کسانوں کو دیا جارہا ہے (دھوکہ تو میں نہیں کہہ سکتا کیونکہ یہ ان پارلمنٹری لفظ ہے) تلگو میں کہا جاتا ہے

గురవుక పంగనామాల దిద్దటవని తెలుగుగా చెప్పుతార

یہاں آپ نے بیے گروجی رہی ( ) لگانے کی کوشش کی ہیں جب منسٹر صاحب کو مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے بیے گروجی کی بجائے ( ) کا ٹیکہ لگایا

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: بیجا صل امنڈمنٹ کی طرف توجہ دیجئے

سری کے وینکٹ رام راؤ: فیملی ہولڈنگ ڈیٹرمن (Family holding determine) کرنے کے سلسلہ میں ویہ داروں اور ودھواوں کا بھی دکر کیا گیا لیکن ان لوگوں کے پردہ میں سبسٹنشیل اونرز اور انٹرمیڈیریز (Substantial Owners and Intermediaries) وکالت کی جارہی ہے پلاننگ کمیشن نے کیٹگرائزیشن (Categorisation) کیا ہے

Substantial owners intermediaries middle and small owners tenants at will agricultural labour

تو یہ جو وکالت کیجا رہی ہے وہ مڈل اور اسمال اونرس کی آڑ میں اور اون کا نام لیکر بڑے بڑے اور سبسٹنشیل اونرس اور بیسی لینڈ لارڈس کی کیجارہی ہے ہمارے منسٹر صاحب بار بار ہمیں کہتے ہیں کہ آپ آئیڈیالسٹکلی (Idealistically) سوچتے ہیں اور کاغذ پر سفر کرتے رہتے ہیں لیکن میں پوچھتا ہوں زمین پر رہکر سوچنے والے کیا کررہے ہیں ہمارے منسٹر صاحب نے کہا کہ ایک حصہ پاسچر (Pasture) یعنی کھیتی کے لیے بھی چھوڑنے کی ضرورت ہوتی ہے اور اسکو بھی ہم نے حساب میں لیا ہے لیکن زراعت کا معمولی تجربہ رکھنے والا بھی یہ کہیگا کہ جو پکر رکھنے والا کاشتکار کیجہ کبھی نہیں چھوڑتا کیجہ تو رو بکر رکھنے والے کاشتکار چھوڑتے ہیں جسکی وکالت مڈل سرس کی آڑ لیکر کیجارہی ہے لیکن چھوٹے چھوٹے کاشتکار کبھی کیجہ نہیں رکھتے علاوہ اسکے انٹنسیو (Intensive Cultivation) جو لوگ کرتے ہیں جسطرح تلنگانہ ورنگل اور نلگنڈے میں ایک فرقہ کا پتا ہوا ہے وہ زراعت میں مشہور ہے یہ لوگ کبھی بھی کیجہ کیلئے زمین نہیں چھوڑا کرتے خود اپنے کھیت کی کڑوی استعمال میں لاتے ہیں اور بیلوں

کی پروپیگنڈہ کرتے ہیں یہ کہا گیا کہ چونکہ کھیت کے لیے زمین چھوٹی پڑی ہے اسلیے ہم نے نیا بہانہ بڑھایا ہے لیکن یہ ارگومنٹ صحیح نہیں ہوسکتا آپ نے ایسا کر کے یہ صرف و بہانہ ہی نہیں دیا بلکہ کسانوں کا بہانہ جواب بھی پورے کی کوشش کررہے ہیں یہی وجہ ہے کہ ہم آپ کو پریس (Press) کررہے ہیں مختلف طریقوں سے اور مختلف ڈھنگوں سے الزامات و مذمتیں لاکر کہ کسی نہ کسی طرح کچھ نہ کچھ فائدہ کسانوں کو ہو اسکی ہم جان توڑ کوشش کررہے ہیں یہ کہنے کی کوشش کیجارہی ہے کہ اپوزیشن کے لوگ چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں کے ہمدرد نہیں ایسے لوگ جو ادھر ادھر محنت کرنے کے بعد وظیفہ کے انتظام کرنے کے لیے ۸ ایکر زمین پیدا کرلیے ہیں ان کو بے زمین کرنے کی کوشش کررہے ہیں لیکن میں کہونگا کہ ہماری پالیسی صاف ہے ہم نہ صرف اسمال اور مڈل کلاس پرسنس کو رویکشن دینا چاہیے ہیں بلکہ رچ پیزنٹس (Rich Peasants) کو بھی رویکشن دینا چاہیے ہیں اور دینگے لیکن بیسک لینڈ لارڈ ازم قائم رکھنے کے لیے عملی ہولڈنگ کا جو حربہ استعمال کیا جارہا ہے ہم اسکو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں ہمیں لوگوں کے سامنے جواب دینا ہے اگر ایسی عملی ہولڈنگ مقرر کرینگے تو ان کو کیا جواب دینگے یہ عملی ہولڈنگ عملی ہولڈنگ نہیں ہے گزشتہ سیشن کے دوران میں خود چیف منسٹر صاحب کا یہ کہنا تھا کہ عملی ہولڈنگ کے قائم کرنے کی وجہ سے ۸ تا لاکھ ایکر اراضی بچ سکیگی جو لینڈلس لوگوں میں تا اون میں جن کو آپ ترجیح دینگے یہ اراضی تقسیم کیجائیگی میں نے اوس وقت ان کے یہ الفاظ غور سے سنے اور نوٹ بھی کیا تھا لیکن اب کیا کہتے ہیں ہم نے کہاں گیارنٹی دی ہے عملی ہولڈنگ کا مقصد نہیں کہ کاشتکار کو اراضی دیں اب اس امر سے صاف طور پر انکار کرنے کی کوشش کیجارہی ہے لیکن میں اس ایوان کے سامنے یہ خبر لانا چاہتا ہوں کہ عملی ہولڈنگ جو قائم کیجارہی ہے اسکا مقصد کیا ہے اوس کا مقصد یہ ہے کہ گورنمنٹ کرائسس اور زرعی اور معاشی سکھوب اور جو بدترین حالات پیدا ہوگئے ہیں اوسکو دور کرنے کیلیے یہ قائم کیجارہی ہے اس سلسلہ میں دو وجوہات کمیٹی نے بتائے ہیں اگر میں اپنی وجوہات تو کہا جائیگا کہ یہ مارکسسٹ ہے یہ اپوزیشن پارٹی کا ہے جانا اور سیاسی الیکشن کرنے والا ہے لیکن یہ وجوہ و جانا اور یہ کہتے ہیں کہ اوس کمیٹی نے پیش کیے ہیں جس پر ہزار روپیہ خرچ کیے گیے ہیں یہ کانگریس اگریرین ریفارمس کمیٹی کی رپورٹ ہے وہ دو وجوہات یہ ہیں اون سے اپٹیمم ہولڈنگ (Optimum Holding) اور اکنامک ہولڈنگ بتلایا ہے کانگریس اگریرین ریفارمس کمیٹی کی رپورٹ میں جو ہولڈنگ مقرر کیگئی ہے اور بادھو رو کمیٹی کی سفارشات میں جو اکنامک ہولڈنگ مقرر کیگئی ہے وہ الگ ہے ہم ہولڈنگ کا تعین اس واسطے کررہے ہیں کہ ملک کا اور سگریم ہولڈنگ پر نرے

In the first place supply of land in relation to the number of people seeking it is so limited that putting a ceiling on individual holding would be so irrational and unjust

یہ سلامی ڈیمانڈ پوری اٹھائی گئی ہے اگر ہم لمٹ مقرر نہیں کرسکے تو نا انصافی ہوگی یہ کہا گیا ہے

Secondly under the present technique of cultivation managerial capacity and financial resources of an average cultivator in India the optimum size of a holding has to be fairly low

یہاں زراعت کے نجلاس کے لحاظ سے اسمیم ہولڈنگ اور میکزیمم ہولڈنگ جو مقرر کریں وہ بالکل کم ہو کیونکہ ٹکنیکلی ہمارے زرعی حالات بکھرے ہوئے ہیں یہ ہمارا تجربہ اور روزمرہ زندگی میں ہم دیکھ رہے ہیں جو وجہ ایڈمنسٹریٹر اور پرسنل کلسونرس کے روپ میں سماج کے سامنے آچکی اور جنکو اس انکٹ کے تحت لانے کی کوشش کررہے ہیں اون کا مختلف طریقوں سے کمایا ہوا پیسہ اور رشوت وصول کر کے کمایا ہوا پیسہ ان تمام کو مکینائز کر کے انکی کیا حالت ہے انکی پوری زراعت گھاٹے میں چل رہی ہے وہ محض اسلیے کہ جو اراضیات ہیں انکے ہاتھ سے نہ نکل جائیں انہیں جوں کا توں رکھنا چاہتے ہیں اسلیے انکے پاس جتنا سرمایہ ہے لگارہے ہیں لیکن وہ سرمایہ مٹی میں ملا دینے کے مترادف ہے یہ میکانائزڈ فیملی ہولڈنگ کے سلسلہ میں خود انکا کہنا ہے جو زراعت کررہے ہیں یہ بھی کہا جارہا ہے کہ میکانائزڈ فیملی ہولڈنگ کیلیے ہم نے ایسا کیا ہے اور پھر اسی زبان سے یہ بھی کہنے کی کوشش کیجارہی ہے کہ پیرنٹ پروپرائٹر سپ کو بھی قائم کرنا چاہتے ہیں میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہ پیرنٹ پروپرائٹرسپ کہاں ہے آج جو کسان زمین کا بھوکا ہے اسکے پاس تو زمین نہیں ہے بلکہ زمیندار جسنے سالہا سال سے زمین کو اپنے قبضہ میں رکھکر بس ور کیا ہے میکانائزڈ فارمنگ کرنے کیلیے آپ اسکو پروپرائٹرسپ دے رہے ہیں اسلیے زمین بڑاو رکھا جسکے نتیجہ کے طور پر اناج نہیں ہے کال ہے قحط ہے سکی ذمہ داری کس پر ہے یہ وہی لوگ ہیں جنھوں نے زمین کو بس ور کیا یہ لوگ سالہا سال سے میکانائزڈ فارمنگ نہ کرسکے تو اب کیا کرسکیں گے لیکن پھر بھی آپ یہ ذمہ داری ان ہی کو سونپ رہے ہیں آپ ان نام نہاد زراعت کا ادعا کرنے والوں کیلیے یہ فیملی ہولڈنگ چھوڑ رہے ہیں

میں ایوان کے ان ممبروں سے اپیل کرتا ہوں جو وی بی کرشنا جاری صاحب کے کہنے کی بنا پر کچھ فریب میں آگئے ہیں اور غلط سوچ رہے ہیں انہیں کسی اور چیز کا نہیں بلکہ پلاننگ کمیشن کا واسطہ دیکر کہونگا کہ فیملی ہولڈنگ کا جو ڈیفینیشن دفعہ ۲ میں کیا جارہا ہے وہ نہ صرف غلط ہے بلکہ حقائق سے بہت دور ہے اس سے ہماری زرعی معیشت کی سکھٹ حل ہونے والی نہیں ہے اسلیے جو امنڈمنٹ تو امنڈمنٹ کامریڈ گوپال

رو صاحب نے دیا ہے اسکو قبول کریں میں یہ بھی وثوق لانا چاہتا ہوں کہ جو ہونے والے زرعی نظام کو جو ٹک سو کی سورس پالیسی دینا چاہتے ہیں کیونکہ سورس کے بعد ایسا جلد آدمی مرجائے فائدہ ہے نکا فائدہ ہونے والا ہے کیونکہ ۴ ۶ ایکر میں بھی ۸ کھنڈی کی فصل ہوتی ہے اور اسکا سرکاری نرخ سے بھی حساب لگایا جائے تو ۸ سو کی آمدنی ہوتی ہے پلو ٹو دی ورکر کا جو صحیح مفہوم ہے اسکو عملی جامہ پہنانا ہے تو ہماری ترمیم کو ماننا ضروری ہے ورنہ اسکو عملی ناجامہ پہنانا ہے تو آپکی مرضی

* شری جی۔ شری راماو (سمبھی) مسٹر سپیکر سر ٹیننسی بل کے جس دفعہ پر بحث ہورہی ہے وہ بہت ہی گھمبیر سا ہے سوچنے کا دفعہ ہے یہ تک سب کس ہے جس سے کاشتکاروں اور ٹیننٹس کو کتنی زمین ملنے والی ہے اور اسکے برعکس لینڈ لارڈس کو کتنی زمین جانے والی ہے اسکی جانچ ہوسکتی ہے اور حکومت کی رضامندی کس طرف ہے اس سے پتہ چلتا ہے میں یہ بتادینا چاہتا ہوں کہ جس لوئر مڈل کلاس کا آنریبل چیف منسٹر نے کل بہت ہی لحک اور لطافت سے ذکر کیا اور انکا لال اور سفید پگڑی سر پر رکھکر نگری کرتے ہوئے پھرنا بیان کیا ملے سفید کرتے پہنے ہوئے انہیں مڈل کلاس اور لوئرمڈل کلاس کے لوگ نظر آتے ہیں زراعت تکے ڈپارٹمنٹ سروس میں ہوتی ہے انکا مسئل سروس (یہ بتا فرد چیف منسٹر صاحب نے کہا) کہاں ہوتا ہے ویسے لوگ جو کمل بھکر انکحویل کام کرتے ہیں اور و رمسد ر حو رب کلکٹر ہے اور کلکٹرس سے دوستی کررہے ہیں انکا ذکر کرتے ہوئے چیف منسٹر صاحب نے فرمایا کہ اگر میرے سٹیٹمنٹ کو منظور کرلیا جائے تو اچھا ہے یہ بل لاکر حکومت ہماری اگریکلچرل اکانمی کو ڈسٹرب کررہی ہے لیکن میں کہونگا کہ اگر حکومت نے ہاتھ سے نہیں ہوتا کہکر خاموش رہی تا اب بھی اس بل کو واپس لے لیا جائے تو میں حکومت کو دھنے واد دیتا ہوں آپ سنجیدگی سے سوچئے کہ یہ بل لاکر آپ فولدار کو کیسا لیوٹ (Elevate) کررہے ہیں ٹیننسی کمیشن کی جاب کو بڑھا کر ٹیننسی سرٹیفکٹ دئے جارہے ہیں ان اس کی دھنے واد منسٹر ممبر تو ڈکو دونگا چیف منسٹر کو نہیں سکشن ۳۸ کے تحت جو لوگ زمین خرید بھی لیے ہیں یہ میں اس سے پہلے کے ایکٹ سے متعلق کہہ رہا ہوں میں اس بل کی تعریف نہیں کررہا ہوں کیونکہ اسکے نفاد کے بعد جو کچھ ہوگا ہوگا ایک ہنگامہ مچ جائیگا و کرنے والے جنکے بارے میں کہا گیا ہے وہ جنکا تعلق لوئر مڈل کلاس سے ہے میں بھی ان میں سے ایک ہوں ور جنکر آتا ہوں اور آپ بھی جنکر آکر چیف منسٹری کے درجہ تک پہنچے ہیں "مسل سروس کرتے ہیں کہتے ہے آپکے دھان آئے ہیں لوڈ اسپیکر کے سامنے کھڑے ہوکر تقریر کرتے ہیں موٹر میں گھوم کر اپنی لیڈری کو برقرار

مسٹر ڈپٹی اسپیکر اسٹیٹمنٹ کے بارے میں کہیے

شری جی سری راماو جب منسٹر صاحب دو گھنٹے سے تقریر کر رہے ہیں میں صرف ریلوینٹ حصے ہی کہہ رہا ہوں کل کرنا و لینگویج لینے والوں کی جو بات ہوئی اسکی وضاحت دیتے ہوئے میں کہنا چاہتا ہوں کہ اگر اس کلاز کو اسطرح ہی پاس کر دیا جائے تو لینگویج والوں کا کرنا نہیں والوں اور زمیندار جو بنگلہ میں بیٹھا ہو ہے تکا کیا ہوگا اب جو سیسی تک ہے اسکو گریسہ قانون سے کم کر کے میں بتلانا چاہتا ہوں کہ لوگوں کو سکشن ۳۸ کے تحت رسائی ملنگی کیا اس سے ملسکتی ہیں ؟ سکشن ۳۸ میں جو کچھ رکھا گیا ہے یعنی ٹو کسس کیلئے اب بوس دینگے اس سے پہلے یہ بات نہیں تھی سکشن ۴۴ ہے اسمیں جسی کمی رہنگی بتا چاہتا ہے لیکن یہ قانون و لینڈ لارڈس کی طرف سے عدالت میں چلینج کیا گیا ہے جس میں لینڈ رزمسس تک کی اجازت دینگی ہے اگر بتا بھی آپ اس بل کے بعد کرتے تو اچھا ہوتا

It is a progressive step or retrograde step

آپ ایک قدم بھی آگے نہیں جا رہے ہیں بلکہ کئی قدم پیچھے جا رہے ہیں صرف اس مسئلہ ہی میں نہیں بلکہ کئی مسائل میں پیچھے جا رہے ہیں ایک معلب جب منسٹر صاحب کی طرف سے سامع ہو جو بری جو بی سے تقسیم کیا گیا اسمیں صاف طور پر کہا گیا ہے کہ ور بری جرمی بات اسمیں یہ کہی گئی ہے کہ

Here the amendments fully follow the recommendations of the Planning Commission They have recommended one fourth or one fifth produce of the workable minimum No other State has gone down in the matter of rents at such a low level

رنٹ کے بارے میں کمی لیگی ہے میں مانتا ہوں مطربقہ سے بہت سی سی جھوٹی جھوٹی باتیں ہوئی ہیں جو سکشن ۹ کے تحت ہیں رجسٹری کا جو اصول رکھا گیا تھا اسکی بجائے یہ ولدار کو بلا رجسٹری کے زمین حاصل کرنے کا دھکار دیا گیا ہے یہ سکشن میں ہے یہ سلمسری جرمن ہیں جن سے ترقی کے رستے میں مدد ملی ہے لیکن یہ تمام باتیں او سوف ہوسکتی ہیں جبکہ کسان کے پاس زمین رہے او جو روگرسو سپس روسجرل ہیں اس سے یہ کچھ نے کا ہے یہ جانے کا اسلیے جو ل ہمارے سامنے ہے اگر اسکو جوں کا توں پاس کر دیں تو میں نہیں سمجھتا کہ ہم کوئی بڑ کام کر رہے ہیں

اب سیلنگ ہولڈنگ کو لیجیے اسبارے میں جو کچھ کیا گیا ہے اس سے ۶ لاکھ پرولکنڈ سسس کے او کسس روع ہوجاسگے جب آرسل لنڈر آف دی ٹو پی بی نے کہا تو جب منسٹر صاحب نے کہا کہ غلط فہمی یا علم نہ ہونے کی وجہ سے جوں سے یہ رار

کی ۔ کیونکہ چیف منسٹر صاحب خود امنڈمنٹ لانے والے ہیں لیکن بیسک ہولڈنگ کے
سلسلہ میں جو امنڈمنٹ لانے والے ہیں وہ ایک دھوکہ کی ٹی ہے اب جو بل ہے اور
جو سلکٹ کمیٹی کی رپورٹ ہے وہ اس سے بھی ابرا ہوا ہے اور بیسک ہولڈنگ اسقدر کم
ہے کہ ان فیملی ہولڈنگ تک جانے کیلئے نہیں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ہم کلاز (۴) پر غور کررہے ہیں دوسرے پر نہیں ۲

سری جی سری راملو کلاز (۲) پر بھی یہ بحث نکلی تھی فیملی ہولڈنگ
اب ایٹار کا کلاسیفکیشن لاتے ہوئے چیف منسٹر نے جا فارمولا ہمارے سامنے پیش
کیا تھا اسکی روسے ون لینڈ ۔ سنگل کراپ ایچ ایر اینڈ ہی میں رکھا گیا ہے ۔ سلکٹ
کمیٹی میں بتایا گیا تھا کہ کلاسیفکیشن ف اٹ انار آر ابوو ۱

Wet land Single crop each year all kinds of soils
Classification of 8 annas or above 6 acres

dry land (*a*) B C or laterite soils

(*i*) Class I with soil classification of 8 As or above 24 acres

اس کلاسیفکیشن کے بارے میں گزشتہ سیشن میں میں نے بتایا تھا کہ اگر ایٹ انار
یعنی ابوریج پروڈکشن کرنے والی زمین ہے تو اس پر یہ کرتے ہوئے رکھیے تو یہ کام بہتر
ہوتا اسکو ہیں مانا گیا آج ایسا لسٹ ہونے کے بعد بائٹ انار کلاسیفکیشن لاکر یہ
نکر مانا گیا ہے ۔ میں نے اپنے امنڈمنٹ میں اسکو مانا ہے کہ

Dry land of chalka soil 32 to 48 acres or

نہ رکھا ہے یہ امنڈمنٹ بھی ہے کہ

Dry land of B C Soil	16 to 24 acres , or
Wet lands Single crop	4 to 6 acres
Other lands not falling under the above categories	As determined in regard to their class and kind by the Government

اس سلسلے میں میں نے لفظ ' آر ' پر زور دیا ہے چیف منسٹر صاحب نے اپنے امنڈمنٹ
میں ایڈ رکھا ہے ۔ اس سے نقصان ہونے والا ہے یہ ڈسیپٹو ہے اور(To some
extent deceptive) بھی معلوم ہوتا ہے ۔ یہاں یہ ہے کہ

The area of family holding determined under sub section (1) shall be subject to the following limits —

(*a*), (*b*) (*c*) and (*d*)

اسکا مطلب یہ نکلتا ہے کہ

All the four will be taken together and not (a) separately (b) separately and (c) separately Dry land Dry land Black cotton soil wet lands—single crop and other Classes—all the four that is to say 32 acres 16 acres 4 acres and for other classes as fixed by Government will be taken into that limit of family holding If the word and is there there is a great likelihood of it being interpreted like that

اس میں سے کوئی ایک ہونا چاہیے جو کہ حکومت کے حسب منشاء کا رجحان کیا ہے مجھے نہیں معلوم مگر ان جو فیملی ہولڈنگ قرار دیا جارہی ہے اس میں سی کے بعد اگر اینڈ رکھے ہیں ایکے معنے یہ ہوتے ہیں کہ

(a) (b) (c) and (d) all these four together will come under that limit

یہ چاروں ملا کر ایک فیملی ہولڈنگ ہوتی ہے سکی جائے گر ر رکھا جائے تو کوئی عرض نہ ہونا چاہیے کسی لینڈ لارڈ کے پاس ڈرائی بھی ہے وٹ بھی ہے تو اسی صورت میں کیا ہونا چاہیے اس نے سکی وضاحت کردی ہے یہ رسو رکھدیا ہوں کہ سی کا ڈبل بی ہے بی کا ڈبل اے ہے میں نے یہ رکھا ہے

In case of possession of lands falling in more than one of the above kinds (wet dry or chalka) *i e* if any landlord possesses more than the above types the ratio will be a b c d = 8 4 1 as fixed by Government That means if anybody has got 1 acre of wet land he will have 4 acres of B C soil and 8 acres of chalka soil This ratio will solve the problem because there is nothing for the Government or the Land Commission to do and they need not have to waste their time

اسطرح میں نے جو شکل دی ہے اس سے نام وسٹ ہونے کی جائے بہت جلد کام ہوسکیگا گر کسی کے پاس ایک سے زیادہ قسم کی زمین ہے تو اسکا حساب کسطرح سے ہوگا اس کی وضاحت اکسیلنسی سے ہوسکتی ہے یہ بہت موزوں ہے اس سے وقت بھی بچتا ہے میں نے اسکو اسطرح پیش کیا ہے اسمیں چلکا اور وٹ لینڈ چلے ہے فسٹ کلاس کی اس سے بھی کم ہوگی اسکی جائے حسب منشاء ۸ کیلئے ۲ ایکر رکھا ہے اس سے کم درجہ کی لینڈس ہیں تو اور زیادہ بڑھ جاسکتی اور پھر فیملی ہولڈنگ تک حاصل کرنے والوں کیلئے گنجائش ہے کہ سب سے زمینداروں کو مطمئن کر کے زمینات حاصل کرلیں اس وجہ سے میں نے اپنے امنڈمنٹ میں ر لایا ہے آر ہو تو اس میں چاروں آجاتے ہیں اسکے ساتھ اکسیلنسی بھی ضروری ہے میں امید کرتا ہوں کہ میرے امنڈمنٹ کو قبول کرنے میں کوئی عذر ہوگا اور مجھے توقع ہے کہ آپ لوگ اسکی تائید کرتے ہوئے اسکو تسلیم کرلینگے

Shri V B Raju (Secunderabad General) Mr Speaker Sir This clause is important in itself in that it is the pivot around which the whole tenancy legislation moves That is why I have tried to catch your eye and express my views about it I am making almost a last attempt to see it improvement can be effected in this Bill if not to the extent I desire at least to the extent that the tenant may have a subsistence level

This family holding could not be understood by the man in-the-street because the clause was framed in such a manner that it gives the impression that any family and every family will be restricted to possess only that much of land I could not succeed in changing the word 'family and insert in its place the word unit I could have been very happy if this had been called a Unit holding instead of a family holding When this is to replace economic holding the word used in the original Act, it would have been in the fitness of things if it had been called a unit holding because family holding is not only misunderstood but is being mis interpreted

If the members of my Party just care to refer to the evidence submitted by the State Congress before the Madhavrao Committee they would find that it was stated there as that for a family of five members having a pair of bullocks and a plough the optimum should be either 25 acres of dry land or land the assessment of which is Rs 35 whichever is less This was stated something like four years ago Much water has flown under the bridge since then and consistent with our requirements of land—when I say land I mean the landed population or the population dependant on land—can we hope to provide a holding of this size to every cultivator or to every family whose source of living is land ? In my opinion it is impossible If we determine the holding in this clause without reference to Section 44 and Section 53 we will be committing a blunder In the arrangement of this clause also, if Sections 44 and 53 had been taken first and if we had determined the ceiling and resumption holding first and then arrived at the size of the family holding later on it would have been very healthy I mean to say that the pyramid ought to have been inverted Instead of doing so we started with the basic holding But it does not matter and there is no harm in taking up the basic holding first, because the dividing line is the family holding A fraction of the family holding is basic holding and a multiple of the family holding will be resumption holding and substantial holding There is

no harm in having taken up basic holding first but it ought to have been followed by the determination of resumption holding and the substantial holding Why these two things must be taken? Because they represent our objectives This is not the occasion for me to go into the objectives and principles on which this Bill should be rushed in but it is very necessary when I am dealing with this clause that I should throw some light in that direction taking sometime of this House

The two primary objectives of this amending Bill are that we save as much land as possible with the tenant and we procure as much land as possible from the big landlords If we take up this Clause and Sections 44 and 53 the remaining clauses are mere formalities and deal with small things which refer to fixation of rent purchase price etc which can be varied at any time If these two objectives are to be fulfilled this clause needs a very thorough examination The clause contains three portions

The first portion is regarding the very background of determining a family holding i e on what criteria the family holding should be determined The second portion is the size and the manner of determination of the family holding The third is the alteration of the size of the family holdings if conditions demand These are the three aspects In the first aspect an emphasis is laid by the Members on this and on that side and even by the Members of the Select Committee on the income factor and the cultivation expenditure factor This 800 rupees figure like any other accident has crept in I do not know who gave this figure, whose brain wave is this or from which corner this Rs 800 came I am unable to understand even to this day Anyhow it has come and it is not how that has come that matters much but it came for a specific purpose What was that purpose? The purpose of it is quite different and that is not there now Before we actually sent the Bill to the Select Committee or before the Congress Party considered it in the later stages it was thought that because of the complexity of the problem the manner and the determination of the size of the family holding should be left to the Land Commission The sponsors of the bill and the Members of the Congress Party and Members of the Opposition also might have thought that this is a very complex affair Sitting in this House and not knowing the actual factors of the land and not knowing the condi

tions determination of the size in an arbitrary manner may not be healthy Therefore these matters may be left to the Land Commission When this was intended to be left to the Land Commission some background was necessary or some sort of concreteness was necessary or some measures to make the Land Commission limit their conceptions With that purpose this Rs 800 was crept in to the bill But when the Select Committee gave a definiteness of acreage and it was further improved by the Planning Commission in Delhi this Rs 800 in the first portion of the clause has no meaning We are merely struggling behind that So I would like to support the amendment moved by hon Member Shri L N Reddy about deleting that portion It is not necessary because the maximum size that the Land Commission could fix up has been determined The maximum unit has been determined and the size or an area in a particular local area is within that In the third para of the clause i e in the proviso it is mentioned that if conditions demand the units of family holding may be varied keeping Rs 800 net income in view This can be done But in first para mentioning of the amount of Rs 800 is not necessary I stated this even the other day while speaking on basic holding Still I hold that land is a means of employment for family and if we are still determining the land relations with this fond hope that we are going to assure to pay Rs 800 for a family then we are deceiving the people Let us not give this hope

Why should this limit of Rs 800 be fixed in the agricultural sector Let us take the ceiling which is 4½ times the family holding Let us take it at Rs 3600 How are we eligible to determine a particular standard of life to the agricultural sector in contrast to other sectors not in comparison Why this discrimination? It is not our intention to discriminate So in the very outlook of ours there must be a change If there is no change all this discussions in the House I am sorry to state will not be beneficial to the country We will not be meeting The Opposition will be there and we will be here even though there is no wall there is that imaginery wall So in this the Opposition and the party in power have both to come to some premises to some basic understanding as to why we are bringing this legislation If there is agreement on fundamentals I do not think that so much time of this House would have been taken up Because we have failed to come to that agreement there are so many amendments and so much time of the House is being taken up and to what purpose

ultimately we do not know and it is to be determined by the raising of hands But what does the poor cultivator-tenant know what is going on here We are determining his fate and we are giving him a death sentence I am fighting here as a Congressite and another hon Member as a Communist We are standing on prestige and fight here and we take sides

Shri V D Deshpande Please permit me to say that yesterday in my speech I have said that we stand for the plough unit or the work unit as the basis of a family holding and not income as the basis When we give the maximum based on acres we want that it should be controlled by the conception of the plough unit or works unit

Shri V B Raju It was not necessary for my hon friend to clarify because I made no reference to any side

Shri D Deshpande The hon Member has referred to the Communists We made our point clear yesterday that on behalf of the Opposition we stand for plough unit or work unit

Shri V B Raju We are arguing here calling ourselves left and right and we are arguing here as Communists and Congressites though not expressing it but keeping it in our hearts of hearts in determining the relations between the landlord and the tenants As a matter of fact I do not know how many tenants are Congressites or Communists and how many landlords belong to the Congress or Communists The tenants shiver in poor clothes in winter though not in summer under the sun and the rain They toil and as I remarked yesterday or day before-yesterday we had created some trouble to the landlords three years ago Now we are going to create trouble to the tenants tomorrow We have been able to sufficiently embarrass them Therefore my approach to the amendment moved by the Leader of the House and also the amendments moved by certain members of the Opposition is that they should consider how best this legislation can be passed and in what manner it can be implemented to the advantage of the tenant

I have mentioned that there are three portions in this clause and in the first portion the mentioning of income is not necessary Supposing it is to be mentioned and it is there What should we do ? It is stated that 50 per cent would be the cost of cultivation Even this is arbitrary Instead of putting it like this why cannot we say that land whose gross income is Rs 1600

should be the family holding ? why give 50% and why this calculation ? When we fix 50% the land whose gross income is Rs 1600 should be the family holding I support that amendment and I suggest it has been suggested in the amendment that up to 50% will be the best thing because intensive cultivation alone takes a higher expenditure whereas dry land does not demand such an expenditure Therefore my support is for the suggestion or for the amendment that the expenditure should be up to 50% and not 50%

Coming to the second portion that is about the size of the family holding I remember to have heard in this House that in fixing this holding agricultural production factor has been kept in view I will just read to the benefit of you Sir the same recording of Madhav Rao Committee

'From the point of view of agricultural production it is no the size of holding that matters so much as the size of the farms One is the unit of property the other is the unit of cultivation '

So are we determining here the property relations between the land and the tenants? If we are going to determine property rights then I will have to say something very serious with which my friends on this side and that side also may not agree My feeling is that land belongs to the State All the natural resources belong to the State The improvements made on the land may belong to the cultivator or Pattedar or anybody But land as such belongs to the State and that land has been given for specific purposes to the individual What are they ? I want to know from experts on revenue assessment whether anywhere it has been stated for what definite purpose land has been given and what rights the Pattedar enjoys ? The Pattedar has certain obligations and certain prohibitions that he should not misuse land for non agricultural purposes and there is an obligation on him to pay revenue assessment But as long as he tills the land the land should be with him The moment he does not till, it passes into the hands of the State or to another tiller But the concession given for the last so many decades and centuries to collect rent from the individual was in his favour So to say the State the Government existed for the landlord Therefore he enjoyed the concession Now I do not feel that the State exists for the landlord The situation has changed naturally The situation has changed in favour of the under dog Even if we err we must err in favour of the underdog whether we are Congressites Communists or Socialists It is not the monopoly of one particular party to speak for the underdog Therefore our policy has chang

ed The very concept of property has changed particularly in respect of land The land belongs to the State and the tiller is responsible to the State and there is no intermediary That being the case, Sir why should we be anxious about keeping the right of property or to plead for the case of Pattedars or because of his grandfather and him we should see that he is protected ?

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Mr Speaker Sir whom are we to protect ? (Laughter) Who needs our protection ? The landlord does not need our protection He can stand up himself and he says I do not want your protection but tell me plainly how much land I can keep The landlord is not asking us to give him more land and he is more intelligent than you and I He has already sold and distributed most of his landed property He is not waiting for this bill to become law and it is my honest opinion that we would not get anything from him for distribution among tenants I am no longer worried about surplus lands I have lost that hope that we will have surplus lands I am only worried that there is a danger that even the lands with the tenants the landlords may take away Those who have distributed among themselves are going to get resumption rights To save the tenants from the eviction of the landlord I have to take a safeguard If sections 44 and 53 are going to be discussed before this I should be very glad but we cannot do that because we are working in a certain framework and we have to abide by it Without taking much time of the House I am going to the consideration of the important aspect of the problem that is the manner and method of fixation of the size—about acreage Much has been said and one very good improvement that has been made after the consideration of the Planning Commission is that the minimum is taken up The floor is taken up and the ceiling is kept This is very healthy and I do not think the Opposition should have a grouse about it They should feel glad What is it that is dangerous about it ? We are getting about 5 crores of land revenue in the State Is it our purpose to spend one crore of it on land commissions I should think that even if one fourths of it is given for the improvement of land to the tenants there will be more production We do not want all the Tahsildars and Dy Collectors to go there and find what a Pattedar finds there I have so much of area say 73 532 of the family holding and I want to acquire the remaining

Where to find out this 73 53 and how to work it out? In this connection I am just reminded of one thing Sir In the South African Parliament a question was put fo certain statistics The Prime Minister asked his personal secretary Can I get these figures? He said I shall try Sir After a time he came and said It would take 5 years to collect these figures The Prime Minister again asked him Make sure of it Again the personal Secretary went out and said Not less than 5 years Sir The Prime Minister said Allright Dont worry He came to the House to answer the question He said the figure is 6 millions 7 thousands four hundred and thirty two Then his personal secretary was worried and the Prime Minister said to him You told me for the Government to collect it it takes five years How many years does it take for a private member to collect it and prove that the figure I gave is incorrect These are not statistics but State Tricks

That is why the land revenue assessment factor is not only convenient to the State—about which I am going to say in few minutes but it is also very convenient to the tenant and landlord and I claim that I have got some contacts with landed population in Telangana When I had asked them how much land you cultivate nobody was able to say in acreage —let alone the question of Class I and Class II soils He knows how much he pays to the State That is why if we fix the land assessment as the basis immediately every tenant and every landlord knows how much area he is going to keep how much he is going to lose and how much he can resume That is for simplicity There are no politics here—whether the Member from Secunderabad says it or the hon Member from Ippaguda speaks about it The question is about administrative facility A legislation must be very simple and the cultivator should easily know it I do not want that the money of the State should be wasted and also that this legislation is not to create full employment for the ryots If that is the purpose then we are driving the cultivator to the mercy of the legal folk Without any disrespect to the legal profession I am saying that every tenant and every landlord has to approach a lawyer There is no other way for him—even to explain to him how much area he has got Poor man after this legislation he does not know what acreage he has got in terms of this legislation The variation is something like 1 to 12 The poor patwari also does not know which is the standard acre on the basis of which he has to calculate this figure Say I have got all types of classes

of land with me and how much it comes to in standard acres nobody can say Then what is given in the Bill s not acreage It is only proportion that is given there Let me be very plain about it It is simply a proportion That is 1 1 4 6 8 and 12 Every acre must be related in that proportion Total standard acres must be worked out The standard acreage has got to be worked by applying this formula That is why I am saying it is humanly impossible to work out all these things and then determine very correctly For all these reasons I am suggesting that land assessment should be taken as the method and the means for determining the holding

Now I come to the size of the holding It is all right—6 9 24 36 48 and 72 It is arbitrarily assumed that every one acre of Class I wet soil is equal to 12 acres of the Telangana soil That is the proportion arrived at When we come to the last class the resumption right is 216 acres and the ceiling limit is 324 acres in the last category Now in Telangana particularly with which I am conversant a lot of chalka soil is there and I do not think any tenant is going to save I am answering those critics who doubt a family of five members can get on with an income of Rs 800 and those who believe that reduction in the size of the family holding will be injurious to the interests of the family I am telling them It is not Rs 800 alone it is not 20 acres or 25 acres It is 216 acres of the chalka soil that is fixed as the family holding Every family has a right to resume after purchase or to keep 216 acres and if it is already there under personal cultivation is 324 acres Let us not therefore feel very sympathetic about the so called family and always try to express our sentimental objections The real family holding is 3 times the unit holding

Some hon Members of the Opposition have said that within six months the determination of the local area about the size of a family holding may not be possible and that Government may ask for further time I do not think it needs even six months Do you think the whole thing will be surveyed ? Where there is 22 we can fix as 20 What is there to fix ? Can any human being survey the entire land ? Limits have been given It does not need even these six months Therefore let not the critics of this portion of the Bill be under a delusion that it is going to take a lot of State s time and money to determine the size in a local area First of all we determine the local area It is very diffi

cult to divide a village which consists of all the soils and we have to declare the entire village as local area I am always reminded about the minimum wages It was said that minimum wages must be fixed for agricultural labour They wanted to start an enquiry If we begin to enquire it may take thousands of years So fix some wage there and adjust itself Nothing is going to happen and all this calculation and all this discussion when we come to practicalities fade away and it is only a hair splitting discussion that happens but in reality there is no difficulty in determining the local area and in determining the size of the family holding there

With this analysis of mine I support the idea of arriving at the size of the family holding based on land revenue assessment In certain amendments it was said Rs 32 O S So far as Karnataka and Marathwada areas are concerned my friends belonging to my party do not object to it Very honestly they do not object to it But the whole trouble is about the Telangana because the wet assessment is there the water rate is not separate from the over all assessment there are lands for which payment is made up to Rs 16 18 or 20 and for the second crop half of it So if we fix the same amount the wet land that may be available in Telangana will be very little In such a case the suggestion that has been made is very useful that in no case for calculating the wet area the dhara or the assessment should not be taken as more than Rs 10 If the mover of the amendment agrees, I would like to put it up to the maximum of Rs 10 because there may be lands whose assessment may be Rs 9 or Rs 8 Therefore for calculation purposes the maximum of Rs 10 should be taken In such a case when it is Rs 45 or Rs 50 5 acres of land is assured Those who plead for landlords also let them take note of it that when there are 6 acres even 3 acres may be fixed Therefore when it s Rs 50 assessment and the maximum of Rs 10 has been there the method of calculation gives us up to a limit of 5 acres I would like to represent to the hon Chief Minister who has moved this Bill that even in fixation of acreage we have to depend upon the bandobust department which fixed the assessment also We cannot escape that When we depend for acreage some inaccuracies which reflect on the assessment will be there If the assessment is wrong the classification of land also must be wrong and that percentage may come to 25 or 30 Suppose this error is there Even then I would ask where is the land going to be ? It is there It is not going to be

taken away by anybody by commercial classes We have prohibited everybody Some land may be snatched by the tenant o got for the tenant That is all what happens We must know that in the same agricultural sector between the landlord nd tenant we are adjusting a few acres that way or this way It is not going to matter much Day before yeste day I have submitted for a few more acres to the basic holding Here I am going to plead that one or two acres this way o that do not natter very much But what natters much is the method of determination I am very glad that the hon Member f om Ippaguda has agreed and allowed an elbow room I think it is a healthy response a healthy suggestion This can be taken advantage of Those critics who say that the fixation of revenue for the fixation of the size of a family holding is low have been given an opportunity now to take advantage of it I do not think anybody can dispute on the method of determination based on revenue They cannot dispute about its bona fides So I very strongly plead and appeal—and whatever terminology is in my possession—not in strong terms but in appealing terms I put it and request the hon the Chief Minister to accept the suggestion of fixing the family holding with land revenue assessment as the basis

Thank you Sir [8 p m]

The House then adjourned till Nine of the Clock c Thursday t e 17th December 1953
